

# گوہ سیریز بُوستاںِ اردو

## حل شدہ کتاب

کلاس ہفتم



پاچھے ڈائریکٹر:	نائماں محمد احمد
مصنف:	سید فاطمہ
مدرسی مزید:	محمد رشیق عزیز
لیکھنی:	ترنیک، ماریٹ
مونالایٹ پاکستان:	مونالایٹ پاکستان
کوئی ای تحریر:	عبدالامان
برنر:	امحمدی پرنر
اورا:	مونالایٹ پاکستان
تبلیغ:	19۔ میں اور وہاڑا ہور
مونالایٹ پاکستان:	مونالایٹ پاکستان
بیوی افس:	احاطہ شاہریاں، 22۔ اور وہاڑا ہور
03 - 111 - 186 - 786	: 24/7
042- 111- 186 - 786	: UAN
+92- 42- 37111000, 371114856	: فون
+92- 42- 37114420	: ٹیل
+92- 42- 37210201	: دیجی سائنس
www.moonlightpublishers.com	: ای میل
info@moonlightpublishers.com	: ٹیکن
facebook.com/moonlightpublishers	: ٹیکن

## فہرست

سیریل نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
1	حمدباری تعالیٰ	03
2	نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	06
3	بھائی چارا	09
4	صبح کی آمد	13
5	لظم و ضبط	16
6	ایتداہی طبی امداد	19
7	معنی بیوئی	24
8	مادر ملت	27
9	ہوائی چہاز کی ایجاد	30
10	عید الاضحیٰ	33
11	یوم پاکستان	36
12	فٹ بال مق	39
13	گاؤں اور شہر	42
14	دو گزر میں	45
15	برسات	48
16	قوی پر چمگ کا احترام	52
17	یمیر عزیز بھٹی (شہید)	55
18	علم کی اہمیت	60
19	آندھی	63
20	کتاب دشمن ہندر سے ملاقات	66
21	ماہل کی صفائی	69
22	پاکستان کے صوبے	73
23	پیام عمل	77
24	رفاقتی ادارے	80
25	علام ناصر الدین کی عقل مندی	84

## حمد باری تعالیٰ

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: کس کا نام خوبصورت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا نام خوبصورت ہے۔

سوال 2: حمد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی کوئی کوئی سی چیزیں خوبصورت ہیں؟

جواب: حمد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی بات اور کام خوبصورت ہیں۔

سوال 3: اللہ تعالیٰ کے مہر و ماہ کیسے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے مہر و ماہ یعنی خورشید اور چاند زارے اور انوکھے ہیں۔

سوال 4: آسمان کن چیزوں سے سجا ہوا ہے؟

جواب: آسمان ستاروں سے سجا ہوا ہے۔

سوال 5: حمد باری تعالیٰ کے مطابق قلم اور دوات کیسی ہیں؟

جواب: حمد باری تعالیٰ کے مطابق قلم اور دوات خوبصورت ہیں۔

• خالی جگہیں پر کریں۔

- 1 ترانام خوبصورت، تیری ذات خوبصورت

- 2 تیری دوپہر حسین ہے، تیری شام بھی حسین ہے

- 3 تیرا مہر بھی نرالا، ترماہ بھی انوكھا

- 4 میں کہاں تلک گناہ تیری نعمتیں ہیں کیا کیا

- 5 ہمیں تو نے جو ہے بخششی، وہ حیا بخوبصورت

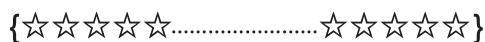
			صحیح جواب کے گرد اڑ رہ لگا گئیں۔	•
			تیری دوپہر حسین ہے، تیری ..... بھی حسین ہے۔	-1
(د) شام	(الف) رات	(ب) سپہر	(ج) رات	
			تیرا ..... بھی نرالا	-2
(د) متفق	(الف) مہر	(ب) نجم	(ج) نلک	
			ترا ..... بھی انوکھا	-3
(د) آفتاب	(الف) مہر	(ب) ماہ	(ج) مہ	
			میں کہاں تلک گناوں، تیری ..... ہیں کیا کیا	-4
(د) عظمتیں	(الف) و عتیں	(ب) نعمتیں	(ج) برکتیں	
			تیری حمد حس سے لکھے، تیرا خاک سار	-5
	(الف) بزمی	(ب) ظای	(ج) عابدی	(د) شش
			درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا گئیں۔	•
✗			ترے کا مخوب صورت، تری بات خوب صورت	-1
✗			تیری سحر حسین ہے، تری شام بھی حسین ہے	-2
✓			ترامہر بھی نرالا، تراماہ بھی انوکھا	-3
✗			میں کہاں تلک گنوں، تیری عظمتیں ہیں کیا کیا	-4
✓			ہمیں تو نے ہی بخششی، وہ حیات خوب صورت	-5
			الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔	•

الفاظ	جملے
ذات	الله تعالیٰ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے۔
حسین	پاکستان کے شمالی علاقہ جات بہت حسین ہیں۔
مهر	مهر خورشید (سورج) کو کہتے ہیں۔
نعمتیں	خدا کی نعمتیں سارے جہاں میں ہیں۔
حیات	ہماری موت و حیات اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

### حمد کا مرکزی خیال لکھیں۔



حمد باری تعالیٰ میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا کا نام دنیا کے ہر نام سے پیارا ہے۔ خدا کی ذات اور اسی کی بات خوبصورت ہے۔ دنیا میں بنائی گئی ہر صبح، شام، دن، رات خوبصورت ہیں۔ تیرے بنائے گئے سورج اور چاند بھی نہ لے ہیں اور تیری بنائی گئی ہر شے جو بھی شمار میں نہیں آتی ہے۔ خوبصورت اور بے مثال ہے۔ تیرے بنائے گئے ستارے و آسمان اور دی گئی ہر حیات بھی نعمت ہے۔ حتیٰ کہ وہ قلم اور وہ دوات جس کے ذریعے میں تیرا نام لکھ پا رہوں وہ بھی خوبصورت ہے اور اس خوبصورتی کو تحریر کے پھرے میں قید کرنے سے بزمی عاجز ہے۔



## نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کا بول بالا کیا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین کا بول بالا کیا۔

سوال 2: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح دنیا کو جہالت کی تاریکیوں سے نکالا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نور قرآن کے ذریعے دنیا کو جہالت کی تاریکیوں سے نکالا۔

سوال 3: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس چیز کو دنیا میں عام کیا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چچائی کو دنیا میں عام کیا۔

سوال 4: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انسانوں کے حوالے سے ہمیں کیا بتایا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ تمام انسان برابر ہیں۔

سوال 5: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح دلوں میں اجلاء کیا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محبت سکھا کر دلوں میں اجلاء کیا۔

• خالی گھبیں پُر کریں۔

1. جو محتاج تھے ان کو بخشاہارا 2. سب انسان برابر ہیں، ہم کو بتایا

3. نبی کی ہے سیرت جہاں میں زمالی 4. سنوارا ہمیں علم کی روشنی سے

5. جو محتاج تھے ان کو بڑھ کر سنبھالا

• صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

-1 کیا نور..... سے دنیا کو روشن

(الف) مجسم (ب) قرآن (ج) حدیث (د) وحی

-2 کیا عام دنیا میں:

(الف) رحمت کو (ب) علم کو (ج) سچائیوں کو (د) حلم کو

				سب ..... برابر ہیں، ہم کو بتایا	-3
(د) عام	(ب) مخلوقات	(ج) لوگ	(الف) انسان	سکھائی ہمیں دوسروں سے	-4
(د) مودت	(ج) محبت	(ب) محنت	(الف) عقیدت	سنوارا ہمیں ..... کی روشنی سے	-5
(د) علم	(ب) عقل	(ج) معرفت	(الف) حلم	درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا گیں۔	●
✓				نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے سیرت جہاں میں زرالی	-1
✗				جو امیر تھے ان کو بخششا سہارا	-2
✓				جو مظلوم تھے ان کو بڑھ کر سنبھالا	-3
✗				سب انسان برابر نہیں ہم کو بتایا	-4
✓				سنوارا ہمیں علم کی روشنی سے	-5
				الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔	●

الفاظ	جملے
احسان	دوسروں پر احسان کرنا اچھی صفت ہے۔
نور	اللہ تعالیٰ کا نور جہاں کے ہر ذرے میں موجود ہے۔
سہارا	بزرگوں کا سہارا بنو۔
انسان	انسان اشرف المخلوقات ہے۔
اخلاق	انسان اپنے اخلاق سے عزت پاتا ہے۔

اس سبق ”نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شاعر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دنیا میں رسالت نے اپنے اخلاق سے اور محبت سے سب کا دل جیتا اور یوں جہالت کا خاتمہ کیا کہ ہر کوئی غش کرنے لگا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے لوگوں کو برابری کا درس دیا اور محبت کے ذریعے دوسروں کے قریب گیا۔ محتاجوں، بے سہاروں اور مظلوموں کا سہارا بنے۔ سچائی کا درس دے کر دین حق کوکھارا اور گمراہوں کو راہبری عطا کی۔ اس جہاں میں سب سے نزدیک اور انکھی شخصیت ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ہے۔ جنہوں نے علم کے نور سے ہمیں منور کیا اور انہی وجہات کی بنا پر ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آقادو جہاں سے عشق کرتے ہیں۔

## زبان فتحی

- مندرجہ ذیل جملوں میں سے اب آپ بتائیے کہ کون سے فعل معروف اور کون سے فعل مجهول سے تعلق رکھتے ہیں۔

فعل مجهول	فعل معروف	جملہ
✓		کر کرٹ کھیل گئی۔
	✓	بلال نے گاڑی چلائی۔
	✓	اجمل نے گھر بنایا۔
✓		کالم لکھا گیا۔

- مندرجہ ذیل فعل معروف کو فعل مجهول اور فعل مجهول کو فعل معروف میں تبدیل کریں۔

انہوں نے کر سیاں اٹھا کیں۔	کرسیاں اٹھائی گئیں۔
اسلم پیدا گیا۔	احمد نے اسلام کو پیدا۔
آم لائے گئے۔	وہ آم لا یا ہے۔
ہر ان دیکھا گیا ہوگا۔	اس نے ہر ان دیکھا ہوگا۔
گانا گا گایا گیا ہوگا۔	اسلم گانا گا تا ہے۔

## بھائی چارا

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے کیوں بھیجا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے بھیجا۔

سوال 2: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیر و کاروں کو کیا تعلیم دی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تعلیم دی کہ تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ اگر جسم کے کسی ایک حصے کو تکلیف بخیچتی ہے تو تمام جسم بے چین ہو جاتا ہے۔ اس تعلیم کے نتیجے میں تمام مسلمان ایک دوسرے کے ہمدرد بن جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔

سوال 3: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ سے کیوں ہجرت فرمائی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے کافروں کے ظلم و ستم سے ٹگ آ کر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق مدینہ منورہ ہجرت فرمائی۔

سوال 4: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار اور مہاجر مسلمانوں کے درمیان کون سارشٹہ قائم کیا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار اور مہاجرین مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔

سوال 5: انصار نے مہاجرین کے ساتھ کیسا برداشت کیا؟

جواب: انصار نے اپنے مال میں سے آدھا حصہ اپنے مہاجرین بھائیوں کے نام کر دیا۔ خالی جگہیں پر کریں۔

• 1- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کے درمیان اسلامی بھائی چارا قائم کر دیا۔

<p>ہر انصاری اپنے مہاجر بھائی کو اپنے گھر لے گیا۔</p> <p>مال کی صورت میں انصار کے پاس صرف نخلستان تھے۔</p> <p>مہاجرین تجارت کیا کرتے تھے۔</p> <p>مہاجرین کا کھتی باڑی سے دور دور تک کوئی واسطہ نہ تھا۔</p> <p>صحیح جواب کے گرد دائرہ لگا گئیں۔</p> <p>حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم دی کہ ایک جسم کی مانند ہیں تمام:</p> <p>(الف) انسان      (ب) مسلمان      (ج) مشرکین      (د) کافر</p> <p>حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے کافروں کے ظلم و ستم سے نگ آ کر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہجرت فرمائی:</p> <p>(الف) طائف      (ب) مکہ      (ج) مدینہ      (د) ریاض</p> <p>مال کی صورت میں انصار کے پاس تھے صرف:</p> <p>(الف) اونٹ      (ب) گھوڑے      (ج) گلستان      (د) نخلستان</p> <p>سخ کے مقام پر ایک کارخانہ کھولا:</p> <p>(الف) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے</p> <p>(ب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے</p> <p>(ج) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے</p> <p>(د) حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے</p> <p>حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے تجارت شروع کر دی:</p> <p>(الف) گھی اور پیزیری      (ب) کپڑے کی</p> <p>(ج) کھجوروں کی      (د) پھلوں کی</p> <p>درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا گئیں۔</p>	<p>-2</p> <p>-3</p> <p>-4</p> <p>-5</p> <p>•</p> <p>-1</p> <p>-2</p> <p>-3</p> <p>-4</p> <p>-5</p> <p>•</p> <p>-1</p> <p>-2</p> <p>-3</p> <p>-4</p>								
<table border="1" style="width: 100px; height: 100px;"> <tr> <td style="width: 50px; height: 50px;">✓</td> <td style="width: 50px; height: 50px;"></td> </tr> <tr> <td style="width: 50px; height: 50px;">✗</td> <td style="width: 50px; height: 50px;"></td> </tr> <tr> <td style="width: 50px; height: 50px;">✓</td> <td style="width: 50px; height: 50px;"></td> </tr> <tr> <td style="width: 50px; height: 50px;">✗</td> <td style="width: 50px; height: 50px;"></td> </tr> </table>	✓		✗		✓		✗		<p>حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔</p> <p>حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے گھی اور پیزیری کی تجارت شروع کر دی۔</p> <p>انصار کے پاس بہت سی زمینیں اور مکانات تھے۔</p> <p>مہاجرین کی کاروبار کے علاوہ دوسرا اہم ضرورت کھانے پینے کی تھی۔</p>
✓									
✗									
✓									
✗									

✓

یہ بھائی چاراہی تھا جس نے مسلمانوں کو ایک جان قلب بنادیا۔

-5

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

●

الفاظ	جملے
بھائی چارا	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار اور مہاجرین کے درمیان اسلامی بھائی چارا قائم کیا۔
اخلاق	انسان اخلاق کے ذریعے پہچانا جاتا ہے۔
جسم	تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔
ہجرت	مسلمانوں نے مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔
تجارت	مہاجرین کا پیشہ تجارت تھا۔

- اس سبق ”بھائی چارا“ میں زمین کی تقسیم کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

مسلمانوں کے قبیٹے میں جب بونظیر قبلی کی زمینیں اور نخستان آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو بلا کر فرمایا کہ مہاجرین نادار ہیں اگر تمہاری مرضی ہو تو یہ زمینیں اور نخستان ان کو دے دیے جائیں اور تم اپنے نخستان ان سے واپس لے لو کیں انصار نے ایک بار پھر بڑی فراخ دلی کا ثبوت دیا اور کہا کہ نہیں ہمارے نخستان کبھی ہمارے بھائیوں ہی کے پاس رہنے دیجئے اور یہ بھی ان کو عنایت فرمادیجئے۔ اس بھائی چارے کی اس سے بڑھ کر اور کیا مثال ہو گی کہ جب بحرین فتح ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو بلا کر فرمایا کہ میں بھریں کی زمین تم لوگوں میں تقسیم کر دینا چاہتا ہوں اس موقع پر انصار مدینہ نے پھر بڑے ایثار و خلوص کا ثبوت دیا۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے مہاجر بھائیوں کو بھی اتنی ہی زمینیں عنایت فرمادیں تب ہم لینا منظور کریں گے۔

## متضاد الفاظ

- خالی جگہیں خط کشیدہ الفاظ کے متضاد سے پُر کریں۔

وہ صحیح گیا اور شام کو آیا۔

●

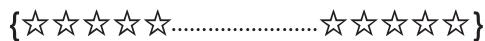
امیروں کو غریبوں کی مدد کرنی چاہیے۔

●

- ۳۔ سورج مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔
- ۴۔ شہروں میں گھر تنگ جبکہ دیہاتوں میں گھر کھلے ہوتے ہیں۔
- ۵۔ گاڑی تیز چلانا مناسب نہیں اس کی رفتار آہستہ کرو۔
- مندرجہ ذیل الفاظ کے متقاد لکھیں۔

بھوکا، کبیر، حسین، دانا، لطیف، اصل، صحیح، صابر، فتح، یگانہ، نرم، خادم، لمبائی، ظلمت، دائی، اجتماعی، آگ، سایہ، الٹا

متقاد	الفاظ	متقاد	الفاظ
تهائی	بزم	سیر	بھوکا
آقا	خادم	صغر	کبیر
چوڑائی	لبائی	بدصورت	حسین
نور	ظلمت	نادان	данا
عارضی	دائی	کثیف	لطیف
انفرادی	اجتماعی	نقل	اصل
پانی	آگ	غلط	صحیح
دھوپ	سایہ	بے صبر	صابر
سیرہا	الٹا	مفتوح	فتح
		بیگانہ	یگانہ



سبق ۳

## صحیح کی آمد

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

- سوال 1: نظم کس موضوع پر ہے؟  
 جواب: نظم صحیح کی آمد کے بارے میں ہے۔
- سوال 2: منہا ندھیرے کیا ہوا؟  
 جواب: منہا ندھیرے کسانوں کے ہل چل پڑے تھے۔
- سوال 3: کون کندھے پر جال لے کر چل پڑے؟  
 جواب: مچھیرے کندھوں پر جال لے کر چل پڑے تھے۔
- سوال 4: منزل میں کن کے ڈیرے لدے تھے؟  
 جواب: قافلوں کے ڈیرے منزل پر لگے تھے۔
- سوال 5: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟  
 جواب: اس نظم کے شاعر کا نام مولانا محمد اسماعیل میرٹی ہے۔  
 خالی جگہیں پُر کریں۔

● 1۔ خرد کے آنے کی میں لا رہی ہوں

● 2۔ موزون کو مسجد کے میں نے جگایا

● 3۔ بھٹکتے مسافر کو راستہ بتایا

● 4۔ اندر ہرا گھٹایا جالا بڑھایا

● 5۔ کسانوں کے ہل چل پڑے منہا ندھیرے

● 6۔ صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

● 7۔ لدے..... کے بھی منزل میں ڈیرے

(الف) لوگوں

(ب) مسافروں

(ج) قافلوں

(د) منصفوں

-2 خبر ..... کے آنے کی میں لارہی ہوں

(د) شام	(ج) صح	(ب) رات	(الف) دن
---------	--------	---------	----------

بھکتی ..... کورستہ دکھایا

-3

(د) مقیم	(ج) مسافر	(ب) انسان	(الف) مومن
----------	-----------	-----------	------------

کے ہل چل پڑے منہ اندھیرے

-4

(ب) ٹریکٹروں	(الف) کسانوں
--------------	--------------

وڈیروں

-5

(د) زمینداروں	چلے جال کندھے پر لے کر
---------------	------------------------

-6

(الف) چور	(ب) چھیرے	(ج) مسافر	(د) چوکیدار
-----------	-----------	-----------	-------------

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

•

✗
✓
✗
✗
✗

خبر شب کے آنے کی میں لارہی ہوں

-1

مؤذن کو مسجد کے میں نے جگایا

-2

ذلیل ڈھونے دو رگھر میں، آئے سے میرے

-3

چلے جال کندھے پر لے کر شکاری

-4

بھکتی مسافر کورستہ دکھایا

-5

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

•

الفاظ	جملے
خبر	احمد نے اپنے پاس ہونے کی خبر سنائی۔
دن	آج دن میں بہت گرمی تھی۔
مسافر	مسافر منزل کی تلاش میں ادھر ادھر بھکتا ہے۔
منزل	منزل کی جتجو میں انسان گتگ و دوکرتا ہے۔
جال	شکاری نے جال بچایا۔

نظم "صحیح کی آمد" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

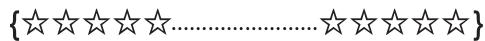
•

صحیح کی آمد نظم میں شاعر صحیح کے مناظر اور صحیح کی آمد بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ باد صبا لوگوں کو نئی صحیح، نئی امنگ، نئی سویر کا پیغام دیتی ہے۔

## محاورہ

مندرجہ ذیل محاورات کے معنی لکھیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	معنی	جملہ
آبرو خاک میں ملانا	عزت خاک میں ملانا	چوری کر کے سیم نے خاندان کی آبرو خاک میں ملا دی۔
آنکھیں چڑانا	نظر بچانا	صدر نے مجھے راستے میں دیکھ کر آنکھیں چڑایں۔
آٹھ آٹھ آنسو رونا	زار و قطار رونا	وہ اپنے بھائی کی وفات پر آٹھ آٹھ آنسو رونا۔
آفت آنا	مصیبت آنا	بنا تو ہم تم پر کیا آفت آئی؟
ان بن ہونا	جھگڑا ہونا	جب سے میری اس سے ان بن ہوئی ہے میں اس سے نہیں ملا۔
اوسان خطا ہونا	حوالہ گم ہونا	شیر کو دیکھتے ہی اس کے اوسان خطا ہو گئے۔
اپنا الو سیدھا کرنا	اپنا مطلب نکالنا	وہ کسی کادوست نہیں، اس اپنا الو سیدھا کرنا چاہتا ہے۔
ایڑی چوٹی کا زور لگانا	پوری کوشش کرنا	اس نے مجھے نقشان پہنچانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔
اینٹ سے اینٹ بجانا	تباه کر دینا	دشمنوں نے شہر کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔



## نظم و ضبط

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: ہمارے عظیم راہنماء کون تھے؟

جواب: قائد اعظم ہمارے عظیم راہنماء تھے۔

سوال 2: نظم و ضبط سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظم و ضبط و لفظوں کا مرکب ہے، ”نظم اور ضبط“، نظم کے معنی ہیں ”لڑی میں پرونا یا ترتیب دینا“، اور ضبط کے معنی ہیں ”روکنا، تاکہ پانیا پابندی۔“ ان کے مجموعی معنی ہیں ”اصول و قواعد کی پابندی کرنا۔“ عام زبان میں کسی قانون اور قاعدے کی پابندی کرنا نظم و ضبط کہلاتا ہے۔

سوال 3: کامیابی ہمیشہ کن لوگوں کے قدم چوتھی ہے؟

جواب: جو لوگ نظم و ضبط کو پنا شعار بنا لیتے ہیں، کامیابی ہمیشہ ان کے قدم چوتھی ہیں۔

سوال 4: کیا ہمارے دین میں زندگی گزارنے کے اصول موجود ہیں؟

جواب: دینِ اسلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہمارے لیے زندگی گزارنے کے تمام اصول موجود ہیں۔ ان کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو ہر پہلو میں نظم و ضبط نظر آتا ہے۔

حقوق اللہ سے لے کر حقوق العباد تک ہر چیز میں تنظیم موجود ہے۔ مثلاً نماز ہی کی مثال لے لیں۔ وقت پر پڑھنا، ایک طریقے سے ایک انداز میں، ایک طرف منہ کر کے ایک خاص تعداد کر گئیں میں پڑھنا وغیرہ۔ اگرچہ کوئی چیز تو اس میں بھی نظم و ضبط کی واضح مثال نظر آتی ہے۔ سب لوگ مقررہ دنوں میں، ایک ہی طریقے اور اصول کے مطابق جج کرتے ہیں۔

سوال 5: نظم و ضبط کو اللہ تعالیٰ نے کس کس چیز میں رکھا ہے؟

جواب: اونٹ، چیوٹی، پرندے غرض دنیا میں ہر شے میں نظم و ضبط موجود ہے۔

خالی جگہیں پُر کریں۔

•

نظم و ضبط دو لفظوں کا مرکب ہے۔

- 1

چند اپنے مقررہ انداز میں بڑھتا اور گھٹتا ہے۔

- 2

اوونٹ، چیونٹی، پرندے سب میں نظم و ضبط موجود ہے۔

- 3

زندگی کے ہر پہلو میں نظم و ضبط کی پابندی ضروری ہے۔

- 4

نظم و ضبط کو اپنا شعار بنانا ہم سب کی کامیابی ہے۔

- 5

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

•

الفاظ	جملہ
راہنمہ	قائد اعظم ہمارے عظیم راہنمہ تھے۔
ایمان	مسلمان اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔
اتحاد	بھیشیت پاکستانی ہمیں اتحاد کی ضرورت ہے۔
اصول	نظم و ضبط کے اصول اپنانے سے ہم بہل زندگی گزار سکتے ہیں۔
کامیاب	کامیاب زندگی گزارنے کے لیے ہمیں نظم و ضبط کو اپنا شعار بنانا چاہیے۔

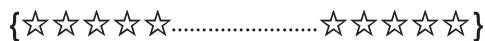
نظم و ضبط کے معاشرے پر اثرات کا اظہار اپنے الفاظ میں کریں۔

•

کسی قانون اور قاعدے کی پابندی کرنے نظم و ضبط کہلاتا ہے۔ ہمیں عملی زندگی میں نظم و ضبط سے کام لینے کی اشد ضرورت ہے۔ اس طرح نہ صرف ہمارے معاشرتی مسائل کم ہوں گے بلکہ لوگوں کی نفیسیات پر بھی اس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔ نظم و ضبط کی پاسداری سے آپسی محبت اور الگت میں اضافہ ہوتا ہے اور معاشرے میں بھی اخوت کی فضلا قائم رہتی ہے۔ نظم و ضبط کی پاسداری وقت کی ضرورت اور اسلامی تعلیمات کا خلاصہ بھی ہے۔ لوگ اس کی پاسداری کے ذریعے قانون کا احترام دل سے کریں گے مجبوری سے نہیں۔ اس سے معاشرتی نظام بہتر ہو گا اور ملکی ترقی میں اس سے مدد ملے گی۔

• دیے گئے غلط جملوں کو درست جملوں میں تبدیل کریں۔

درست جملہ	غلط جملہ
دروازے بند کرو۔	دروازوں کو بند کرو۔
آپ خیریت سے ہیں۔	آپ بخیریت سے ہیں۔
جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔	جھوٹا قسم نہ کھاؤ۔
اب آپ سکول جائیں۔	اب آپ سکول جاؤ۔
فضول باتیں نہ کرو۔	بے فضول باتیں نہ کرو۔
مجھے گالیاں نہ کالو۔	مجھے گالیاں نہ کالو۔
چھوٹ بولنا بڑی عادت ہے۔	چھوٹ مارنا بڑی عادت ہے۔
آپ سے کس نے کہا تھا؟	آپ کو کس نے کہا تھا؟
مہربانی یہاں آؤ۔	برائے مہربانی یہاں آؤ۔



## ابتدائی طبی امداد

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: طالبہ کو کس چیز نے اور کہاں ڈس لیا تھا؟

جواب: طالبہ کو سانپ نے ٹانگ پر ڈس لیا تھا۔

سوال 2: استانی سلمی نے طالبہ کا کس طرح علاج کیا؟

جواب: استانی سلمی نے بچی کی ڈسی ہوئی جگہ کو پنڈلی کی طرف سے بکڑ لیا اور طالبات سے کہا کہ کوئی جا کر تیز دھار آ لے آئے۔ انہوں نے اپنی چادر سے پٹی نما کنارا چھاڑ کر بچی کی ٹانگ کو اوپر کی جانب پنڈلی کے نزدیک کس کر باندھ دیا۔ پھر ڈسی ہوئی جگہ پر ہلاکا سا چیرا گا کر خون باہر زکانا شروع کیا۔ اور جلدی سے برابروالے گھر سے دودھ منگوا کر طالبہ کو پلوایا۔

سوال 3: استانی نے طالبہ کے والدین کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: استانی نے طالبہ کے والدین کو مشورہ دیا کہ وہ طالبہ کو قربی ہسپتال لے جائیں۔

سوال 4: ڈاکٹر نے علاج کے دوران میں تیارداروں اور استانی سلمی سے کیا کہا؟

جواب: ڈاکٹر نے علاج کے دوران میں تیارداروں اور استانی سلمی سے مخاطب ہو کر کہا کہ اچھا ہوا بچی کو صحیح وقت پر ابتدائی طبی امداد مہیا ہو گئی ورنہ زہر پھیل جانے کی صورت میں بچی موت کے منہ میں چلی جاتی۔

سوال 5: اسمبلی میں استانی سلمی نے بچوں کو کس چیز کی افادیت سمجھائی؟

جواب: اسمبلی میں استانی سلمی نے بچوں کو ابتدائی طبی امداد کی افادیت کے بارے میں بتایا۔

خالی جگہیں پر کریں۔

• استانی سلمی نے بچی کی ڈسی ہوئی جگہ کو پنڈلی کی طرف سے بکڑ لیا۔ -1

-2 استانی سلمی نے اگلے روز اسمبلی میں دعا کے بعد تمام بچوں کو ابتدائی طبی امداد کی افادیت سمجھائی۔

-3 انسانی جسم کی کسی ٹوٹی یا اتری ہوئی ہڈی کو سہارا دینا پڑتا ہے۔

-4 بعض بچوں بہت زہر میلے ہوتے ہیں۔

-5 پیاس تین قسم کی ہوتی ہیں۔

- صحیح جواب کے گرد اڑرہ لگا گئیں۔ •
- طالبہ رضیہ کو ..... کے قریب سانپ نے ڈس لیا: -1
- (الف) [ٹخن] (ب) بازو (ج) سر (د) کندھ استانی صاحبہ نے زخمی طالبہ کو ساتھ والے گھر سے ..... منگوا کر پلایا: -2
- (الف) پانی (ب) دودھ (ج) ثربت (د) سیرپ انسان کا جنم مشتمل ہوتا ہے: -3
- (الف) ہڈیوں پر (ب) گوشت پوسٹ پر (ج) اندروئی اعضاء پر (د) تینوں درست ہیں پٹیاں ہوتی ہیں: -4
- (الف) دو قسم کی (ب) تین قسم کی (ج) چار قسم کی (د) پانچ قسم کی زہر ہوتے ہیں: -5
- (الف) دو قسم کے (ب) ایک قسم کا (ج) مختلف قسم کے درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان گا گئیں۔ •
- سب سے پہلے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو اس کی اصلی حالت میں لانا چاہیے۔ -1
- گھر میں فرسٹ ایڈیباً کس رکھنا چاہیے۔ -2
- اندروئی چوٹ یا کسی وجہ سے خون خارج ہونے پر مریض کے پاس بھیڑ لا گا جائے۔ -3
- آسیجن نہ ملنے کی صورت میں آگ بجھ جائے گی۔ -4
- زہر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ -5
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ •

الفاظ	جملے
ترفیع	ہم اتوار کے دن تفریع پر جاتے ہیں۔
علاج	احتیاط علاج سے بہتر ہے۔
ترتیبیت	والدین اپنے بچوں کی اچھی ترتیبیت کرتے ہیں۔
بنیادی	ہمیں بنیادی طبی امداد کے اصولوں سے آگاہ ہونا چاہیے۔
مد	ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔

- سبق میں ”ابتدائی طبی امداد“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔
 

اس سبق میں مختلف واقعات میں رونما ہونے والے حادثات کے نتیجہ میں اپنائی جانے والی ابتدائی طبی امداد کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

-1 سانپ کے ڈسنے کی صورت میں متاثرہ جگہ کوکس کر باندھا جاتا ہے اور اس جگہ پر کٹ لگا کر خون باہر نکالا جاتا ہے تاکہ زہر پورے جسم میں پھیلنے سے روکا جاسکے۔

-2 بچھو کے ڈنگ کی صورت میں ہلدی کا سفوف متاثرہ جگہ پر لگایا جائے، زخم پر کس کر پٹی باندھیں۔ ٹھنڈے یا گرم پانی کی ٹکوڑ کریں۔ پانی میں نوشادر یا چونا ملا کر لگائیں۔

-3 ہڈی ٹوٹنے کی صورت میں پٹیوں کے ذریعے متاثرہ ہڈی کو سہارا دیا جائے اور خون بہنے کی صورت میں اسے روکنے کی کوشش کی جائے۔ اس کے بعد ٹوٹی ہڈی کو آس پاس پتلی لکڑی رکھ کر پٹیوں سے باندھ دیا جائے۔ موچ آنے کی صورت میں متاثرہ عضو کو مردوڑ نے یا کھینچنے سے پرہیز کریں۔

-4 اندر ورنی چوت کی صورت میں مریض کے پاس بھیڑ نہ لگائیں اور گردن کے پاس کپڑوں کو ڈھیلار کھیں، ٹھنڈے پانی کے چھینٹے نارے جائیں اور یہر ورنی چوت کی صورت میں زخمی جگہ کو اونچا رکھیں اور زخم سے اوپر کس کر پٹی باندھیں۔

-5 نکسیر کی صورت میں مریض کو کھلی فضائیں بھٹھائیں اسے گردن سے چھپے کی طرف گردن سے نیچے سر جھکا کر بازو سر سے اوپر اٹھائیں۔ ناک اور گردن کے پاس برف رکھیں ٹھنڈے پانی کی دھاڑ ڈالیں اگر خون پھر بھی نہ رکھتے تو پسلین لگا کر روئی کا چھاہانا ک میں رکھا جائے۔

-6 زہریلی چیز کاٹنے کی صورت میں مریض کو دودھ پلانا ضروری ہے، کچھ انڈے بھی پلاۓ جاسکتے ہیں۔ نشہ آور زہر کی صورت میں مریض کو قے کروائیں، سنبھلنے پر تھوہ، گرم دودھ یا چائے پلائیں۔

-7 کپڑوں پر آگ لگنے کی صورت میں فوری طور پر متاثرہ انسان کو کمل، موٹی چادر یا الگاف میں لپیٹیں تاکہ آسیجن کی فراہمی منقطع ہو۔ متاثرہ جگہ پر آلو کا لیپ، ناریل کا تیل یا خالص شہد لگائیں۔

- 8 کتنے کے کاٹنے پر متاثر ہ جگہ سے خون نکلنے دیں اور لوہے سے متاثر ہ جگہ کو داغیں۔
- 9 آنکھ میں کچھ پڑ جانے کی صورت میں پانی ڈالیں اور آنکھ ملنے سے پرہیز کریں۔
- 10 ڈوبتے انسان کو پانی سے نکال کر اونڈھے منہ لٹادیں اور کمر دبا کر پیٹ سے پانی بکالنے کی کوشش کریں۔ سانس کی بھائی کے لیے اس کامنہ کھول کر بازاو اور کی طرف کھینچ جائیں پھر چھاتی کے قریب لائے جائے، یہ عمل کئی دفعہ کرنے سے سانس بحال ہو جائے گی اس کے بعد مریض کو گرم دودھ پلائیں۔

## متراff الفاظ

مندرجہ ذیل الفاظ کے متراff لکھیں۔

متراff	الفاظ	متراff	الفاظ
صورت	پیکر	انتظام	اهتمام
سمندر	بحر	احاطہ	محیط
پہاڑ	کھسار	خواہش	ارمان
آغاز	ابتداء	تصور	جسم
امیر	مال دار	سورج	آفتاب
اچھائی	یتیکی	گیلا	تر
اولین	پہلی	آرام	راحت
جنت	ہبہشت	کمزور	لاغر
زمین	دھرتی	کینہ	بغض
سبر	ہرا	خارجی	بیرونی

## متلازم الفاظ

مندرجہ بالامثل کی روشنی میں درج ذیل کے متلازم الفاظ لکھیں۔

الفاظ	متلازم
مسجد	نماز، محفل، خطبہ، قرأت، نعت، صفحہ، موزون، قرآن پاک، مینار
گھر	گلی، با تھر روم، محلہ، پکن، شہر، گیران، مہمان، ڈرائیور روم
موسم	چائے، بینی، گرم کپڑے، سوتی کپڑے، پھول، درخت، باغات، بارش
خاندان	ماموں، تایا، خالہ، والدین، اولاد، گھر، رشتے دار، سربراہ، بچے
جنگل	خوف، پرندے، سکون، خاموشی، درخت، درندے، گھاس، خاموشی



## سبق ۷

## محنتی چیونٹی

## مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: چیونٹی کسی دکھائی دیتی ہے؟

جواب: چیونٹی بھولی بھالی دکھائی دیتی ہے۔

سوال 2: چیونٹی دن بھر اور رات بھر کھیتوں کی طرف دانا لانے کے لیے جاتی ہے؟

جواب: چیونٹی دن بھر اور رات بھر کھیتوں کی طرف دانا لانے کے لیے جاتی ہے۔

سوال 3: چیونٹی کن کاموں سے شرماتی، گھبراتی اور اکتا تی نہیں؟

جواب: چیونٹی محنت سے شرماتی، گھبراتی اور اکتا تی نہیں۔

سوال 4: جب چیونٹی گھر پلٹ آتی ہے تو کیا چیز اپنے ساتھ لے آتی ہے؟

جواب: جب چیونٹی گھر پلٹ آتی ہے تو اپنے ساتھ دانے اٹھا کر لاتی ہے۔

سوال 5: کیا چیز چیونٹی کو بھاتی نہیں؟

جواب: چیونٹی کوستی بھاتی نہیں۔

• خالی جگہیں پر کریں۔

1. پھرتی ہے دن بھر رات بھر      2. کرتی ہے محنت کس قدر

3. غلے سے بھر لیتی ہے گھر      4. وہ خشک شے ہو یا ہوتا

5. محنت سے شرماتی نہیں

• صحیح جواب کے گرد اڑہ لگائیں۔

-1 یہ چیونٹی ہے:

(الف) بھلی انس      (ب) بھولی بھالی      (ج) شریف      (د) بھلی لوگ

-2 یہ چیونٹی پھرتی ہے:

(الف) دن بھر      (ب) رات بھر

(ج) دن بھر رات بھر      (د) ہر وقت

-3 یہ چیوٹی جاتی ہے:

- (الف) گھر کی طرف  
 (ب) باغات کی طرف  
 (ج) ندی کی طرف  
 (د) کھیتوں کی طرف

-4 چیوٹی جہاں بھی جاتی ہے باندھ کر جاتی ہے:

- (الف) بی قطاریں  
 (ب) چھوٹی قطاریں  
 (ج) ٹیڑھی قطاریں  
 (د) اپنا سامان

-5 یہ چیوٹی اپنا گھر بھر لیتی ہے:

- (الف) بھوسے سے  
 (ب) غلے سے  
 (ج) بجھوں سے  
 (د) چھلکوں سے

• درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا اشان لگا گیں۔

- |   |   |
|---|---|
| ✗ | ۱۔ پھرتی ہے صح شام کرتی ہے محنت کس قدر          |
| ✗ | ۲۔ رکھو کوئی شے چھپا کر ملی نہیں اس کو خبر      |
| ✓ | ۳۔ بو سونگھ کر بڑھتی ہے یہ دیوار پر چڑھتی ہے یہ |
| ✗ | ۴۔ کاہلی سے شرماتی نہیں آسانی سے گھبراتی نہیں   |
| ✗ | ۵۔ محنت اسے آتی نہیں محنت اسے بھاتی نہیں        |
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
بھولی بھالی	چیوٹی کی شکل بھولی بھالی ہے۔
زراں	گائے کی شکل زراں ہوتی ہے۔
غلہ	چیوٹی غلہ کٹھا کرتی ہے۔
پلٹ آنا	مسافر دروازے سے پلٹ آیا۔
بھانا	چیوٹی کو سستی بھاتی نہیں۔

- سبق میں ”محنتی چیوٹی“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

محنتی چیوٹی صورت میں بھولی بھالی ہوتی ہے۔ دن رات اپنی خواراک اکٹھا کرنے کے لیے محنت مشقت کرتی ہے لمبی لمبی قطاریں باندھ کر کھیتوں میں جاتی اور اپنا اناج اکٹھا کرتی ہے اور اپنے گھر کو آتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شے کو جتنا بھی ڈھانک کر رکھو چیوٹی کو اس کی خربلہ ہی جاتی ہے اور وہ شے چاہے تر ہو یا خشک ہو، یہ اسے سوچ کر دیواریں چڑھ کر اس تک پہنچ جاتی ہے اور ہر نئے جانور کے کام آتی ہے۔

چیوٹی ایک محنتی جانور ہے اور یہ کبھی بھی محنت سے گہرا تی نہیں، نہ مشکل یا بھاری کام سے گہرا تی ہے اور کام میں سستی اور کام بھلی نہیں کرتی اور نہ کام سے اُستاتی ہے۔



## مادرِ ملت

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: محترمہ فاطمہ جناح کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح 31 جولائی 1893ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔

سوال 2: محترمہ فاطمہ جناح کا قائدِ اعظم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح قائدِ اعظم کی ہمشیرہ تھیں۔

سوال 3: محترمہ فاطمہ جناح کی تعلیم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح نے میرٹ کے امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی اور پھر 1922ء میں ڈینٹل سرجن کا امتحان بھی اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔

سوال 4: محترمہ فاطمہ جناح نے تعلیم کمل کرنے کے بعد کیا کیا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح نے ڈینٹل سرجن بننے کے بعد انہوں نے نمبی میں اپنا کلینک کھول لیا۔

سوال 5: محترمہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان کے حوالے سے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح نے خواتین کو تحریک پاکستان میں رہنمائی فراہم کی اور انھیں عملی سیاست کے میدان میں لانے کے لیے بھی بیادی کردار ادا کیا۔ بیگم محمد علی جوہر، بیگم عبداللہ ہارون، بیگم سلمی تصدق حسین، بیگم بشیر احمد اور بیگم شاکستہ اکرام اللہ کے ساتھ محترمہ فاطمہ جناح بھی آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی ممبر تھیں۔ انھیں خواتین کے حلقے میں بے پناہ مقبولیت اور عزت حاصل رہی۔ وہ خواتین کو عملی سیاست میں آنے کے لیے آمادہ کرتیں اور انھیں قومی میدان میں ہر قسم کی قربانی دینے کی ترغیب دیتی تھیں۔ قائدِ اعظم نے تحریک پاکستان کے دوران میں خواتین کے حوالے سے تمام امور کی نگرانی کا فریضہ محترمہ فاطمہ جناح کو سونپ رکھا تھا۔

	خالی جگہیں پُر کریں۔	●
-1	محترمہ فاطمہ جناح 31 جولائی، 1893ء کو راچی میں پیدا ہوئیں۔	
-2	محترمہ فاطمہ جناح قائدِ عظم کی سب سے چھوٹی بہن تھی۔	
-3	محترمہ فاطمہ جناح نے خواتین کو تحریک پاکستان میں راہنمائی فراہم کی۔	
-4	مبین پہنچ کر محترمہ فاطمہ جناح نے کانوینٹ اسکول سے اپنی تعلیم کا آغاز کیا۔	
-5	قوم نے محترمہ فاطمہ جناح کو مادرِ ملت کا خطاب دیا۔	
	صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔	●
-1	ڈینیٹ سرجن بننے کے بعد محترمہ فاطمہ جناح نے اپنا کلینیک ..... میں کھول لیا۔	
	(الف) لکھنؤ (ب) ممبئی (ج) دہلی (د) کراچی	
-2	فاطمہ جناح نے ..... میں میٹرک کے امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔	
	(الف) 1910ءی (ب) 1920ءی (ج) 1930ءی (د) 1940ء	
-3	محترمہ فاطمہ جناح نے تعلیم کا آغاز ..... سے کیا تھا۔	
-4	(الف) لاہور (ب) پشاور (ج) کراچی (د) ممبئی	
	قوی اور طی خدمات کی بدولت انہیں ..... کا خطاب دیا۔	
	(الف) مادرِ ملت (ب) مادِ روطن	
	(ج) ان میں سے کوئی نہیں (د) خاتون اول	
-5	قادِ عظم کی الہیارتن بائی کا انتقال ..... میں ہوا۔	
	(الف) 1929ءی (ب) 1931ءی (ج) 1933ءی (د) 1935ء	
	درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔	●
-1	محترمہ فاطمہ جناح پاکستان کی بانی تھیں۔	
-2	محترمہ فاطمہ جناح قائدِ عظم کی بڑی بہن تھیں۔	
-3	محترمہ فاطمہ جناح نے خواتین کو تحریک آزادی میں راہنمائی فراہم کی۔	
-4	محترمہ فاطمہ جناح قائدِ عظم کے ساتھ گول میز کا نفرنس میں شرکت کے لیے گئیں۔	
-5	محترمہ فاطمہ جناح نے 9 جولائی، 1967ء کو وفات پائی۔	

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
دوراندیش	محترمہ فاطمہ جناح دوراندیش اور جرأت مند خاتون تھیں۔
اہم کردار	تحریک پاکستان میں محترمہ فاطمہ جناح نے اہم کردار ادا کیا۔
مقبولیت	احمد نے اپنی ذہانت کے باعث اسکول میں مقبولیت حاصل کی۔
مسائل	آلودگی سے مسائل میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔
اتحاد	ہمیں بحیثیت قوم اتحاد کے ساتھ منظم رہنے کی ضرورت ہے۔

محترمہ فاطمہ جناح کی تحریک آزادی کی سرگرمیاں اپنے الفاظ میں لکھیں۔

محترمہ فاطمہ جناح نے خواتین کو تحریک آزادی میں راہنمائی فراہم کی اور انھیں عملی سیاست کے میدان میں لانے کے لیے بنیادی کردار ادا کیا۔ بیگم محمد علی جوہر، بیگم عبداللہ ہارون، بیگم سلطانی تصدق حسین، بیگم بشیر احمد اور بیگم شاہستہ اکرام اللہ کے ہمراہ محترمہ فاطمہ جناح بھی خواتین کمیٹی کی مجرم تھیں۔ انھیں خواتین کے حلقوں میں بے پناہ مقبولیت اور عزت حاصل رہی۔ محترمہ فاطمہ جناح خواتین کو عملی سیاست میں لانے کے لیے بھی آمادہ کرتیں اور انھیں قوی میدان میں ہر قسم کی قربانی دینے کی ترغیب دیتی۔

## لغات کا استعمال

یہ سب الفاظ ”ا“ سے شروع ہوتے ہیں۔ ان کی ترتیب دوسرے حروف کے مطابق لگائیں۔

اُں	اُترن	اچ	اُجبد	آمد
اخوت	اُحد	اچاٹ	اُجل	اُثر
اڑیل	اُرم	اذاں	اڈا	ادب
اطراف	اُصل	اشراف	اُسلاف	ازبر
امت	اُقوال	اُفواہ	اُغلب	اظہر
اعراف	اوراق	انا	اُلم	اکرام

## ہوائی جہاز کی ایجاد

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: کیا ہر انسان کے تمام خواب پورے ہو جاتے ہیں؟

جواب: نہیں انسان کے تمام خواب پورے نہیں ہوتے ان میں سے کچھ خوابوں کی تکمیل ہو جاتی ہے اور کچھ خواب پورے نہیں ہوتے۔

سوال 2: پرندوں کو دیکھ کر انسان کا بھی کیا چاہتا تھا؟

جواب: جب انسان پرندوں کو دیکھتا تھا تو اس کا بھی چاہتا تھا کہ کاش میرے بھی پر ہوں یا کوئی داستانوں میں سنا جانے والا جادوئی قالین ہو جس پر بیٹھ کر میں فضاوں کی سیر کرو۔

سوال 3: ولبرائٹ کب اور کہاں پیدا ہوا؟

جواب: ولبرائٹ ۱۶۔ اپریل ۱۸۲۷ء کو امریکی ریاست انڈیانا میں پیدا ہوا۔

سوال 4: آرول رائٹ کب اور کہاں پیدا ہوا؟

جواب: آرول رائٹ ۱۹۔ اگست ۱۸۷۱ء کو ریاست اوہائیو میں پیدا ہوا۔

سوال 5: ولبرائٹ اور آرول رائٹ کے آپس میں تعلقات کیسے تھے؟

جواب: ولبرائٹ اور آرول رائٹ بھائی ہونے کے ساتھ ساتھ گھرے دوست بھی تھے۔

• خالی جگہیں پُر کریں۔

- 1 - ہر انسان بچپن سے بہت سے خواب دیکھتا ہے۔

- 2 - رائٹ برادران کے والد اکثر چرچ کے معاملات کے سلسلے میں سفر میں رہتے تھے۔

- 3 - رائٹ برادران کی والدہ کانٹ کی تعلیم یا نتھ خاتون تھیں۔

- 4 - آرول کا انتقال ۱۹۳۸ء میں ہوا۔

- 5 - خالی گاڑیوں نے خلا کی تنجیر کو مکن بنادیا ہے۔

- صحیح جواب کے گرد اڑرہ لگا گئیں۔ •
- رائٹ برادران کی والدہ ماہر تھیں: -1
- (الف) سائنس کی  
(ب) ریاضی کی  
(ج) سوکس کی  
(د) سائنس اور ریاضی کی
- آرول رائٹ پیدا ہوا: -2
- (الف) ۱۹ آگسٹ ۱۸۷۱ء کو  
(ب) ۱۹ اپریل ۱۸۷۱ء کو  
(ج) ۱۹ ستمبر ۱۸۷۱ء کو  
(د) ۱۹ دسمبر ۱۸۷۱ء کو
- ولبر رائٹ پیدا ہوا: -3
- (الف) انڈیا میں (ب) انڈیانا میں (ج) گھانامیں (د) اوہائیو میں
- رائٹ برادران کے گھر میں لا اجیری یاں تھیں: -4
- (الف) دو (ب) چار (ج) پانچ (د) آٹھ
- ایک مرتبہ ملٹن رائٹ اپنے بیٹوں کے لیے تیار کر آیا کھلونا: -5
- (الف) کار (ب) بحری جہاز (ج) ہیلی کا پتھر (د) ہوائی جہاز
- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا شان گا گئیں۔ •
- رائٹ برادران کے گھر میں پڑھنے لکھنے کا رجحان نہیں تھا۔ -1
- رائٹ برادران امریکی باشندے تھے۔ -2
- ۱۹۰۸ء میں ولبر رائٹ فرانس گیا۔ -3
- جاپان کا جنگی محمد رائٹ برادران کا جہاز خریدنے پر تیار ہو گیا۔ -4
- ولبر رائٹ اور آرول رائٹ نے مل کر راکٹ ایجاد کیا۔ -5
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ •

✗
✓
✓
✗
✗

الفاظ	جملے
خواب	میں نے خواب میں اڑتے پرندے دیکھے۔
فضا	باغ کی فضا پھولوں سے معطی تھی۔
سفر	لا ہور سے کراچی کا سفر بہت طویل ہے۔
ماحول	ہمیں ماحول کی صفائی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔
منظر	صحیح کے منظر دل کش ہوتے ہیں۔

- سابق میں ”ہوائی جہاز کی ایجاد“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

ہوائی جہاز دو امریکی باشندوں ولبر انٹ اور آرول رانٹ نے ایجاد کیا۔ یہ دونوں بھائی تمام عمر اکٹھے رہے اور ان کی والدہ ریاضی اور سائنس میں مہارت رکھتی تھیں، اس لیے مختلف چیزیں بناتی تھیں۔ گھر کے ماحول کی وجہ سے دونوں بھائیوں میں مطالعے کے ذریعے پرواز کے بارے میں تجسس ابھرا۔ ہمیں کا پڑھ سے کھلیتے ہوئے ان دونوں بھائیوں کے دل میں اس سے بڑا ہمیں کا پڑھ بنانے کی چنگاری آئی۔

ان دونوں بھائیوں نے تجربات کے ذریعے ۱۹۰۳ء میں جہاز تیار کر لیا جو کہ بارہ سینٹ کی لینڈ ہوا میں رہا اور سینتیس میٹر کا فاصلہ طے کرنے میں کامیاب ہوا اس کے بعد تین مزید اڑانیں بھریں۔ ولبر انٹ سینٹ فضا میں رہا اور دوسرا سینٹ میٹر کا فاصلہ طے کیا۔ شمالی کیرولینا کے ایک مقام پر ایک شخص نے کیسرے کی آنکھ سے اس منظر کو ہمیشہ کے لیے قید کر لیا۔ دونوں بھائیوں نے اپنی تمام زندگی جہاز کو بہتر سے بہتر بنانے کی دھن میں گزاری۔



## عید الاضحی

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: والد نے کس بات کا وعدہ کیا تھا؟

جواب: والد نے عید الاضحی پر بکرا خریدنے کا وعدہ کیا تھا۔

سوال 2: قربانی کیوں کی جاتی ہے؟

جواب: حضرت ابراہیمؐ کی طرف سے ان کے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کی یاد میں قربانی کی جاتی ہے۔

سوال 3: حضرت اسماعیل علیہ السلام کون تھے؟

جواب: حضرت اسماعیلؑ حضرت ابراہیمؐ کے بیٹے اور اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔

سوال 4: عید الاضحی پر کن کن جانوروں کی قربانی کی جاسکتی ہے؟

جواب: عید الاضحی پر گائے، بیل، دنبہ، بکرا اور اونٹ وغیرہ کی قربانی کی جاسکتی ہے۔

سوال 5: عید الاضحی ہمیں کون سا پیغام دیتی ہے؟

جواب: عید الاضحی ہمیں سنت ابراہیمؐ ادا کرنے کا پیغام دیتی ہے اور اطاعت خدا میں سب سے پیاری چیز قربان کرنے کا جذبہ بھی دیتی ہے۔

• خالی جگہیں پُر کریں۔

1۔ باب، بیٹا اور بیٹی عصر کی نماز کے بعد بکرا خریدنے کے۔

2۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھا۔

3۔ لوگوں نے جانوروں پر مختلف رنگ لگائے ہوئے تھے۔

4۔ قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

5۔ قربانی کے جانور کو ہر قسم کے نقش سے پاک ہونا چاہیے۔

- ١- صحیح جواب کے گرد دائرہ لگا گئیں۔
- عید الاضحی منائی جاتی ہے:
- (الف) 10 زی انج کو  
(ب) کیم شوال کو  
(ج) ستائیں رجب کو  
(د) دس ذی القعڈہ کو
- ٢- اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت اسماعیلؑ کی جگہ رکھ دیا:
- (الف) ایک بکرا  
(ب) ایک دنہ  
(ج) ایک بیل  
(د) ایک اونٹ
- قربانی کا گوشت..... حصول میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
- (الف) دو  
(ب) تین  
(ج) چار  
(د) پانچ
- ٣- حضرت ابراہیمؑ نے ..... کو خواب سنایا:
- (الف) حضرت اسماعیلؑ کو  
(ب) حضرت یعقوبؑ کو  
(ج) حضرت اسحاقؑ کو  
(د) حضرت یحییؑ کو
- قربانی کا جانور ایسا ہونا چاہیے:
- (الف) جس میں کوئی نقص نہ ہو  
(ب) جس میں کوئی خرابی نہ ہو  
(ج) جو ایک خاص عمر کا ہو  
(د) مذکورہ تمام
- ٤- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا اشان لگا گئیں۔
- |   |
|---|
| ✗ |
| ✗ |
| ✗ |
| ✓ |
| ✗ |
- حضرت ابراہیمؑ نے اپنا خواب اپنے بیٹے حضرت اسحاقؑ کو سنایا۔
- حضرت ابراہیمؑ کی چھری سے گائے ذبح ہو گئی۔
- مختلف جانوروں کی قربانی کرنا جائز نہیں۔
- قربانی کا گوشت تین حصول میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
- قربانی کا سارا گوشت محفوظ کر لینا چاہیے۔

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔



الفاظ	جملے
عید	عید پر نئے کپڑے پہننا مستحب ہے۔
نماز	پچ عصر کی نماز کے بعد اپنے والد کے ساتھ گئے۔
قربانی	عید الاضحی پر ہم قربانی کرتے ہیں۔
استطاعت	صاحب استطاعت پر حج واجب ہے۔
جانور	کبر امنڈی میں بہت سے جانور تھے۔

عید الاضحی کا مقصد اپنے الفاظ میں بیان کریں۔



عید الاضحی منانے کا مقصد سنت ابراہیمؐ کی یاد ہے کیونکہ حضرت ابراہیمؐ نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے اپنا سب سے پیارا بیٹا اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے ان (حضرت اسماعیلؐ) کی جگہ دنبہ بھیجا اور حضرت اسماعیلؐ کو چھری سے محفوظ رکھا اور انہیں (حضرت اسماعیلؐ) ذبح اللہ کا لقب دیا۔



## سمق ۱۱

## یوم پاکستان

## مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: نظم میں کس دن کا جشن منانے کا کہا گیا ہے؟

جواب: نظم میں یوم پاکستان کا جشن منانے کا کہا گیا ہے۔

سوال 2: مسرت کے دن ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: مسرت کے دن ہمیں جھوم جھوم کے نفع گانے چاہیے۔

سوال 3: پاکستان کا چپہ چپہ کیا اہمیت رکھتا ہے؟

جواب: پاکستان کا چپہ چپہ ہمیں ہماری جان سے پیارا ہے۔

سوال 4: کن کی محنت سے ہم نے یہ پھل پایا ہے؟

جواب: قائد اعظم کی محنت سے ہم نے پاکستان پایا ہے۔

سوال 5: ہماراٹن ہماری کس چیز کا ضامن ہے؟

جواب: ہماراٹن ہماری راحت کے ہر سامان کا ضامن ہے۔

• خالی جگہیں پر کریں۔

- 1 جھوم جھوم کے نفع گائیں آج مسرت کا دن ہے

- 2 پاکستان کا چپہ چپہ جان سے ہم کو پیارا ہے

- 3 پاک ٹلن آزاد رہے اپنا اس میں اپنی عزت ہے

- 4 اس کی ہم سب شان بڑھائیں اب یہ کام ہمارا ہے

- 5 قائد اعظم کی محنت سے ہم نے پھل یہ پایا ہے

• صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- 1 آؤ بچشمنا گئیں اپنے:

(د) شہر کا

(ب) پاکستان کا

(الف) اسکول کا

-2 لظم "یوم پاکستان" کے شاعر کا نام ہے:

- (الف) میرانیس  
 (ب) ضیاء الحسن ضیاء  
 (ج) حفیظ جalandھری  
 (د) علامہ اقبال
- (الف) اچھپہ پنپہ (ب) کونا کونا  
 (ج) قریب قریب (د) گنگر
- (الف) شان کا (ب) ارمان کا (ج) جان کا (د) مال کا
- لظم "یوم پاکستان" کے ہر بند میں مصروعوں کی تعداد ہے:  
 (الف) تین تین (ب) چار چار (ج) پانچ پانچ (د) چھے چھے
- کالم الف کو کالم ب سے ملانیں۔

کالم ب	کالم الف
اُبھر کر آیا ہے۔	بائی ہمیشہ پھولے پھٹکے گا
ہر ایک سامان کا	قائدِ عظیمِ محنت سے ہم نے
اللہ تعالیٰ کے احسان کا	دنیا کے نقش پر پاکستان
اپنے ہر ارمان کا	شکر ادا کرتے ہیں ہم سب
چھل سی پایا ہے۔	یہ ہے خاص ان اپنی راحت کے

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
جشن	ہم جشن آزادی جوش و خروش سے مناتے ہیں۔
نغمے	جشن آزادی پر ملی نغمے گاتے ہیں۔
مسرت	عید کا دن پر مسرت ہوتا ہے۔
ارمان	پاکستان کی خوشحالی ہمارا ارمان ہے۔
شان	ہمیں اپنے وطن کی شان و شوکت کے لیے کام کرنا چاہیے۔

سبق میں "یوم پاکستان" کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

اس ملی نغمے میں شاعر لوگوں کو جشن آزادی کے پر مسرت دن پر جھوم جھوم کر نغمے گانے کی ترغیب دیتا ہے اور مسرت سے اچھل کو د کرنے اور دھوم مچانے کے ذریعے جذبات کے

اظہار کا کہتا ہے اور اپنے گھر اور باغ کے پھولے پھلنے کا ارمان رکھتا ہے۔

اس پر مسرت دن پر دوسرے بند میں شاعر ہمیں کچھ ذمہ دار یوں کے بارے میں بھی بتاتا ہے کہ ہمیں اس وطن کی شان بڑھانے کے لیے محنت سے کام کرنا چاہیے اور اس کی آن، بان اور شان کے لیے اپنی جان کا نذر اندر بینے سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیے۔

ہمارا یہ ڈلن ہمیں قائد اعظم محمد علی جناح کی محنت کے سبب ملا ہے اور اسی بناء پر یہ دنیا کے نقش قدم پر اُبھرا ہے اور اس نعمت پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور جشن مناتے ہیں۔

ہماری آزادی اور ہمارا ملک ہماری شان و شوکت اور عزت ہے اور اس جنت میں زندگی گزارنا ہمارا مان اور ہمارا ملک ہے کیونکہ یہ ڈلن ہماری راحت کا ضامن ہے اور یہی وجہات اور خوشیاں ہم جشن میں عیاں کرتے ہیں۔

• والدہ کے نام خط (تفہیجی سفر پر جانے کے لیے اجازت) لکھیں۔

ملتان

۲۰ جون ۱۴

پیاری امی جان!

السلام علیکم!

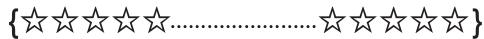
آپ کا خیریت نامہ موصول ہوا جس میں آپ نے میری خیریت اور پڑھائی کے متعلق پوچھا ہے۔ امی جان! میری پڑھائی اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو رہی ہے اور میں بھی خیریت سے ہوں۔ چون کو گرمیوں کی چھٹیاں ہو رہی ہیں۔ ہمارے سکول کے طلباء کا ایک گروپ چھٹیوں میں دو ہفتے کے تفریجی سفر پر جا رہا ہے۔ پہاڑی مقامات کی سیر کے علاوہ دورے کا مقصد مطالعاتی بھی ہے۔ میرا بھی چاہتا ہے کہ میں کبھی اس موقع سے فائدہ اٹھاؤں۔ ہم سیر بھی کریں گے اور بہت کچھ سیکھیں گے بھی۔ ہمارے تاریخ اور جغرافیہ کے اسنادہ ہمارے ساتھ ہوں گے اور یہ گروپ ہیئت ماسٹر صاحب کی اپنی نگرانی میں دورہ کرے گا۔ آپ واپسی ڈاک میں مجھے اس گروپ میں شامل ہونے کے لیے نام لکھوانے کی اجازت دے دیں تو مجھے بہت خوشی ہو گی۔

ابو جان کی خدمت میں سلام۔

والسلام

آپ کا پیارا بیٹا

ا، ب، ج



## فٹ بال پیچ

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: ایک طالب علم کے لیے کون کون سی سرگرمیاں ضروری ہیں؟

جواب: ایک طالب علم کے لیے نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیاں بھی ضروری ہیں۔

سوال 2: ہم نصابی سرگرمیوں میں کیا چیز اہمیت کی حامل ہے؟

جواب: ہم نصابی سرگرمیوں میں کھیل بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔

سوال 3: ان ڈور اور آؤٹ ڈور کھیلوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: ان ڈور کھیل گھروں میں کھیلے جاتے ہیں جبکہ آؤٹ ڈور کھیل میدانوں میں اور گھروں کے باہر کھیلے جاتے ہیں۔ ان ڈور کھیلوں میں کیرم بورڈ، شطرنج اور لڑ و جبکہ آؤٹ ڈور کھیلوں میں کرکٹ، فٹ بال، والی بال وغیرہ شامل ہیں۔

سوال 4: کھیل کے میدان کو کس چیز سے سجا�ا گیا تھا؟

جواب: کھیل کے میدان کو چاروں طرف سے جمنڈیوں سے سجا�ا گیا تھا۔

سوال 5: کھیل کی ابتداء کیسے ہوئی؟

جواب: کھیل کی ابتدائیں جیت کر ہوئی۔

خالی جگہیں پر کریں۔

- 1 ہم نصابی سرگرمیوں میں کھیل بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

- 2 کچھ کھیل ان ڈور ہوتے ہیں اور کچھ کھیل آؤٹ ڈور ہوتے ہیں۔

- 3 کھیل ورزش کا ذریعہ بھی ہیں۔

- 4 میدان جمنڈیوں سے سجا�ا گیا تھا۔

- 5 پیچ اپنے مقررہ وقت پر شروع ہوا۔

صحیح جواب کے گرد اڑا لگا گئیں۔

•

مچھ کے روز دن تھا:

-1

(ر) پھٹکی کا

(ج) جعرات کا

(ب) منگل کا

(الف) ہفتہ کا

دونوں اسکول تھے روایتی:

-2

(د) شمن

(ج) دوست

(ب) حریف

میدان کو چاروں طرف سے سجا یا گیا تھا:

-3

(ب) باڑھ لگا کر

(الف) جھنڈیاں لگا کر

(د) پودے لگا کر

(ج) پھول لگا کر

پہلے ہاف تک گول کیا:

-4

(ب) رو دا دنویں کی ٹیم نے

(الف) مسلم ماڈل اسکول کی ٹیم نے

(د) کسی ٹیم نے بھی نہیں

(ج) دونوں ٹیموں نے

دونوں ٹیمیں تھیں:

-5

(د) نالائق

(ج) ہم پلہ

(الف) کمزور (ب) شست

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا شان لگا گئیں۔

•

✗
✓
✗
✓
✓

مچھ اپنے مقررہ وقت پر شروع نہ ہو سکا۔

-1

مچھ دوستانہ تھا اور جوش و خروش بھی کافی تھا۔

-2

ہمارے اسکول کی ٹیم نے ٹاس جیت کر بائیں طرف والا حصہ چنا۔

-3

مچھ شروع ہوتے ہی ہمارے اسکول کی ٹیم نے مخالف ٹیم پر زور دار حملہ کیا۔

-4

ہمارے اسکول کے بیٹا سٹر صاحب نے کھلاڑیوں کو ٹرانافی دی اور انعامات تقسیم کیے۔

-5

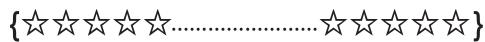
الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔



الفاظ	جملے
کھیل	کھیل ہماری صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔
ورزش	ورزش سے انسان چاق و چوبندر ہتا ہے۔
میچ	مسلم ماڈل سکول کی ٹیم نے میچ جیت لیا۔
حامی	مالفین کے حامی نے لڑائی کی۔
نظم و ضبط	کھیل ہمیں نظم و ضبط سکھاتے ہیں۔

● سبق میں ”فت بال“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

فت بال کے کھیل میں رواداً تحریف ٹیموں کے مابین منعقد ہونے والے میچ کی رواداً کچھ یوں ہے کہ دونوں ٹیموں نے بھر پور انداز میں کھیل کا آغاز کیا اور فرست ہاف تک دونوں حریفوں میں سے کوئی بھی ٹیم گول نہ کر سکی اور دوسرے ہاف کے بعد جب دوبارہ سے کھیل کا آغاز کیا گیا تو مخالف ٹیم کی غلطی سے پنٹی ملی جس میں رواداً نویں کی ٹیم نے ایک گول کر لیا اور اس کے بعد ثالث مختتم ہونے تک مخالف ٹیم کو گول نہ کرنے دیا جا سکا جس کی وجہ سے رواداً نویں کی ٹیم یہ فٹ بال میچ جیت گئی۔



سبق ۱۳

## گاؤں اور شہر

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: احمد اور سرفراز کون تھے؟

جواب: احمد اور سرفراز بچپن کے دوست تھے۔

سوال 2: احمد کیوں شہر آ گیا؟

جواب: احمد کے والد کو شہر میں ملازمت مل گئی تھی۔

سوال 3: احمد اور سرفراز کا آپس میں رابطہ کس طرح قائم رہا؟

جواب: احمد اور سرفراز کا رابطہ خط و کتابت کے ذریعے قائم رہا تھا۔

سوال 4: شہروں میں شام کو کیسا مظہر ہوتا ہے؟

جواب: شہروں میں شام کے بعد وقت بڑھ جاتی ہے اور ٹریک رواں دواں ہوتی ہے اور بازاروں کی روئیں بھی بڑھ جاتی ہیں۔

سوال 5: گاؤں میں شام کے بعد لوگ کیا کرتے ہیں؟

جواب: گاؤں میں شام کے بعد لوگ آپس میں پیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔

• خالی جگہیں پُر کریں۔

- 1 احمد کے والد ملازمت کی تلاش میں شہر آ گئے۔

- 2 احمد کے والد نے کرائے پر ایک گھر لے لیا۔

- 3 ایک دن سرفراز کی دادی بیمار ہو گئیں۔

- 4 سڑکوں پر گاڑیوں کا اس قدر بجموم ہے کہ سڑک پار کرنا مشکل ہے۔

- 5 گاؤں میں شام کے بعد لوگ پیٹھ کر خوب باتیں کرتے ہیں۔

صحیح جواب کے گرد دائرة لگائیں۔

•

خاصی دوڑھوپ کے بعد احمد کے والد کو ملازمت مل گئی ایک:

-1

(الف) گھر میں      (ب) کارخانے میں (ج) دکان میں      (د) دفتر میں

امد اور سرفراز بڑھتے تھے:

-2

(ب) ششم جماعت میں      (الف) پانچویں جماعت میں

(د) ہشتم جماعت میں      (ج) ہفتم جماعت میں

شہر کی رونقیں بڑھ جاتی ہیں:

-3

(الف) صحیح      (ب) دوپہر کو      (ج) سہ پہر کو      (د) شام کو

سرفراز اپنی دادی کو لے کر گیا؟

-4

(الف) گاؤں کے ہسپتال میں      (ب) شہر کے ہسپتال میں

(ج) حکیم کے پاس      (د) کلینک میں

سرفراز بولا دوست مجھے معاف کرنا۔ جب سے میں شہر میں داخل ہوا ہوں، ہر طرف ہے:

-5

(الف) ٹھنڈی ہوا      (ب) رونق ہی رونق

(ج) دھواں ہی دھواں      (د) خوش بو ہی خوش بو

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

•

ملازمت کرنے کے بعد احمد کے والد نے کرانے پر ایک گھر لے لیا۔

-1

سرفراز بھی شہر آ گیا۔

-2

سرفراز دوالینے شہر گیا تو سوچا کہ اپنے دوست سے بھی مل لوں۔

-3

ایک تیز رفتار گاڑی خاموشی سے گزر گئی۔

-4

اکثر دیہاتوں میں بچی، بڑکیں، اسکول اور اسپتال قائم ہو چکے ہیں۔

-5

✓	
✗	
✓	
✗	
✓	

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔



الفاظ	جمل
دوست	میرے بہترین دوست کا نام علی ہے۔
دوا	مریض کو دوا دو۔
تجویز	استاد نے طالب علم کو محنت کی تجویز دی۔
رخصت	کھانا کھانے کے تھوڑی دیر کے بعد مہماں نے میزبان سے رخصت مانگی۔
رونق	شام کے اوقات میں بازاروں کی رونقیں بڑھ جاتی ہیں۔

سبق ”گاؤں اور شہر“ میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔



اس سبق میں گاؤں اور شہر میں موجود فرق کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔ گاؤں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہاں شہروں کی طرح جدید سہولیات موجود نہیں ہیں اور نہ ہی صحت کے بہترین مرکز موجود ہیں لیکن وہاں کی فضاضا صاف ہے اور لوگ آپس میں مل بانٹ کر ایک دوسرے کے سکھ دکھ میں ساتھ رہتے ہیں، دوسری جانب شہروں میں تمام تر جدید ترین سہولیات زندگی تو موجود ہیں جیسا کہ بستیاں، سڑکیں، پارک وغیرہ لیکن مصروفیت کی بنا پر لوگ ایک دوسرے سے دور ہوتے ہیں۔



سبق ۱۲

## دو گز ز میں

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: کسان کس ملک کا رہنے والا تھا؟

جواب: کسان روں کا رہنے والا تھا۔

سوال 2: کسان کا نام کیا تھا؟

جواب: کسان کا نام نچوم تھا۔

سوال 3: کسان کو یہم تھا کہ وہ بڑی زمین کا مالک نہیں ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کے پاس اتنی زمین ہو

جواب: کسان کو یہم تھا کہ وہ بڑی زمین کا مالک نہیں ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کے پاس اتنی زمین ہو کہ کوئی کسان اس کی برابری نہ کر سکے۔

سوال 4: باشکر سردار اور نچوم کے درمیان کیا بات طے ہوئی؟

جواب: باشکر کے سردار نے نچوم کو بتایا کہ زمین کی قیمت ایک دن کے ایک ہزار روبل ہے یعنی کہ

جتنی زمین کے اطراف میں آپ / چکر لگائیں گے ایک دن میں ایک ہزار روبل کے بدالے آپ کو مل جائے گی لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں سے سورج نکلتے چلنے ہو گا سورج غروب ہونے

سے پہلے وہاں پہنچنا بھی ہوگا۔ اگر آپ پہنچ گئے تو چکر میں موجود تماز زمین آپ کی ہوگی اور

اگر نہ پہنچ مائے تو نہ زمین آپ کی ہوگی اور نہ ہی رقم آپ کی ہوگی۔

سوال 5: باشکروں کی کتنی زمین نچوم کے حصے میں آئی؟

جواب: نچوم کے حصے میں باشکروں کی دو گز زمین آئی۔

• خالی جگہ میں پر کریں۔

- 1 بہت دن ہوئے، روں کے ایک گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔

- 2 کسان کا نام نچوم تھا۔

- 3 تحفے پا کر باشکر کے لوگ بہت خوش ہوئے۔

- 4 کسان لاج میں آ کر آگے بڑھتا گیا۔

- 5 اس کی سانس لوہار کی وہ نکنی کی طرح چل رہی تھی۔

- صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔
- کسان کہاں رہتا تھا؟
- (الف) گاؤں میں (ب) شہر میں  
کسان کا نام تھا:
- (الف) نجوم (ب) ناچوم (ج) نجوم (د) نجم  
کسان کا ملک تھا:
- (الف) ایران (ب) عراق (ج) فرانس  
کسان کو اس بات کا غم کھائے جا رہا تھا کہ اس کے پاس نہیں ہے:
- (الف) بڑی زمین (ب) بڑا خاندان (ج) گھر  
(د) کاروبار  
نجوم کے گاؤں میں ایک ..... کی کافی زمین تھی۔
- (الف) بیوہ عورت کی (ب) بوڑھی عورت کی  
(ج) لڑکی کی (د) جوان عورت کی
- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔
- |   |
|---|
| ✗ |
| ✓ |
| ✗ |
| ✗ |
| ✗ |
- بوڑھی عورت نے مزید زمین خریدنے کا ارادہ کیا۔
- ایک دن ایک تاجر سے نجوم کی دوستی ہو گئی۔
- زمیں کی قیمت، ”ایک ہفتے کے ایک ہزار روپیل“۔
- ناشتا کر کے سورج نکلنے سے پہلے سب لوگ ساحل پر جمع ہو گئے۔
- ہر انسان کی طرح نجوم کے حصے میں بھی دو مر بعزمیں آئی۔
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
غم	لڑکا اپنی والدہ کی وفات کے غم میں رورہا ہے۔
زمیں	نجوم کے حصے میں دو گزر میں آئی۔
مالک	ہم سب کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
مسافر	مسافرنے خیمہ میں رات بسرکی۔
تاجر	تاجر سماں فروخت کرتے تھے۔

اس سبق ”دو گزر میں“ میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

اس سبق میں روس کے ایک کسان نچوم کی لاٹجی خصلت کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اس کے پاس زمین تھی مگر وہ زیادہ زمین کا مالک بننا چاہ رہا تھا اس لیے اس نے ایک بوڑھی عورت سے زمین لی اور اس کے بعد ایک دن اسے ایک مسافر نے کہا کہ ایک گاؤں میں لوگوں کو مفت زمین دی جا رہی ہے اور اگر کوئی لینا چاہتا ہے تو اسے ستے داموں زمین بھی دی جا رہی ہے نچوم سب کچھ بچ کر اس گاؤں میں چلا گیا وہاں ایک تاجر دوست نے اسے بتایا کہ باشکر بہت ستے داموں زمین دیتے ہیں اور وہ زمین بھی زرخیز ہے مگر ان کا پیشہ مولیشی پالنا ہے۔ نچوم نے خوشی میں اس جگہ کا سفر کیا اور ان کے ساتھ معاملات طے پانے کے بعد جب اس نے شرط کے مطابق حصول زمین کے لیے سورج نکلتے چکر لگانا شروع کیا تو لالج کی وجہ سے وہ اپنے مقام پر دیئے گئے تاکم کے مطابق نہ بچنگ سکا اور منزل سے دو گزر کے فاصلے پر مر گیا اور ہر انسان کی طرح اس کے ہاتھ بھی صرف دو گزر میں ہی آئی۔

## زبان فتحی

ہیڈ ماسٹر کے نام درخواست برائے ضروری کام لکھیں۔

خدمت جناب ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول، لیہ

جناب عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ مجھے آج گھر پر نہایت ضروری کام ہے جس کی وجہ سے میں اسکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ مہربانی فرمائ کر مجھے ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔  
آپ کی نوازش ہوگی۔

العارض

ا، ب، ج، جماعت ہفتہم، روپ نمبر ۷۴

تاریخ:

## برسات

## مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: کس قسم کی گھٹاٹھی؟

جواب: کالی گھٹاٹھی۔

سوال 2: گھٹانے آ کر کیا کیا؟

جواب: گھٹانے آ کر مینہ برسایا۔

سوال 3: بے جان مٹی میں جان کس طرح آتی؟

جواب: بے جان مٹی میں جان برسات کے بعد آتی۔

سوال 4: گھٹاکے بعد کون کون ہی چیز نکل آتی؟

جواب: گھٹاکے بعد جڑی بوٹیاں اور پیڑی نکل آئے۔

سوال 5: مینہ کی وجہ سے ماہول میں کیا تبدیلی آتی؟

جواب: مینہ کی وجہ سے تمام تر پودے نکھر گئے، موسم سہانا ہو گیا، جنگل میں ہری بھری گھاس اور رنگ رنگ کے پھول نکل آئے۔

• خالی جگہیں پر کریں۔

2۔ گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا

3۔ تو بے جان مٹی میں جان آگئی 4۔ ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے

5۔ پیدوں میں کیا با جرا ہو گیا

• صحیح جواب کے گرد اڑاہ لگائیں۔

-1 ہے چاروں طرف چھانے والی:

(ب) گھٹا (ج) برکھا (د) رُت

(الف) ہوا

- 2 جڑی بوٹیاں،.....آئے نکل
- (الف) پودے (ب) گھاس (ج) پندے (د) پیڑی عجب بیل پتے، عجب
- 3 (الف) پھول (ب) پھل (ج) پھول، پھل (د) نثارے ہر اک.....کا اک نیارنگ ہے
- 4 (الف) پھول (ب) پھل (ج) ڈالی (د) پودے کھٹا آن کر.....جو بر سائی
- 5 (الف) پانی (ب) اوس (ج) مینہ (د) شنبم درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔
- |   |                               |
|---|-------------------------------|
| ✓ | وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا  |
| ✗ | ہے ہر ٹوپر سے والی گھٹا       |
| ✗ | گھٹا آن کر بارش جو بر سائی    |
| ✗ | ہر اک پودے کا اک نیا انداز ہے |
| ✓ | ہر اک پھول کا اک نیارنگ ہے    |
- الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
گھٹا	برسات سے پہلے آسمان پر کالی گھٹا چھا گئی۔
مینہ	مینہ بر سے کے بعد درخت نکھر گئے۔
جان	گمشدہ بچہ ملاتو ماں کی جان میں جان آئی۔
پھل	سیب ایک مفید پھل ہے۔
ما جرا	لڑائی کا کیا ماجرا ہے۔

● سبق ”برسات“ میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

اس نظم میں برسات کے خوبصورت مظہر کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ برسات سے پہلے آسمان پر کالی گھٹا چھا گئی اور بارش بر سے کے بعد تمام درخت نکھر آئے اور بے جان نمیں میں بھی جان آگئی۔ جنگلوں میں ہری بھری گھاس اُگ آئی، جڑی بوٹیاں اور رنگ برنگ کے پھول اُگ گئے اور درختوں کے پتے دھل کر صاف ہو گئے نئے پتے اور نئی شاخیں نکل آئیں۔ نئے نئے رنگ کے پھولوں کی وجہ سے جنگل کا منظر ہی بدلتا گیا۔

## موسم برسات

برسات کے آغاز سے پہلے گرمی کی شدت عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ جس اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ سانس لینا دو بھر ہو جاتا ہے۔ ہر شخص سینے میں شرا ابور ہوتا ہے۔ آخر کار جس کا زور ٹوٹا ہے اور جھنڈی ہوا چلنے لگتی ہے۔ یہ ہوا برسات کی آمد کی خبر دیتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے آسمان بادلوں سے ڈھکنے لگتا ہے۔ بادلوں کے نکٹے مل کر کالی گھٹا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ بادل گرتے ہیں، بجلی چکتی ہے اور کچھ دیر میں بوندا باندی شروع ہو جاتی ہے۔ گرمی کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور موسم خوشنگوار ہو جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ یہ بوندا باندی موسلا دھار بارش کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

برسات کے موسم میں بادل ٹوٹ کر برستے ہیں۔ کھیت کھلیاں تالابوں کا منظر پیش کرتے ہیں۔ ندی نالوں میں طغیانی آ جاتی ہے۔ نہروں اور دریاؤں کے کناروں سے پانی اہل پڑتا ہے۔ سڑکیں اور بازار، ندیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ہر طرف پانی ہی پانی ہوتا ہے۔ پیڑ پودے دھل کر نکھر آتے ہیں۔ فضا بھی گرد و غبار سے پاک ہو جاتی ہے۔ موسم کے خوشنگوار ہو جانے سے لوگ بھی خوش ہو جاتے ہیں۔ گھروں میں طرح طرح کے کپوائے بنتے ہیں، جن کی خوبصورتی بھاتی ہے۔

برسات کا موسم اللہ تعالیٰ کی نعمت ہوتا ہے۔ اس موسم میں آبی ذخائر میں پانی کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ خشک ندی نالے پانی سے بھر جاتے ہیں۔ بارانی علاقوں میں کاشت کاری شروع ہو جاتی ہے اور لوگ بھر پور فصلیں حاصل کرتے ہیں۔ جنگلات سرسبز ہو جاتے ہیں۔ جنگلی جانوروں کو چارا اور خوراک و افر مقدار میں میسر آتی ہے۔ باغات ہرے بھرے ہو جاتے ہیں اور خوب پھل پھول اٹھاتے ہیں۔ درختوں پر نئے شگونے پھوٹتے ہیں اور ہر طرف سبزے اور ہر یالی کا منظر نظرت کا حسن بڑھادیتا ہے۔

برسات کے موسم کے جہاں بہت سے فوائد ہیں، وہاں کچھ مشکلات بھی درپیش آتی ہیں۔ اگر یہ موسم لمبا ہو جائے یا بارش زیادہ ہو تو کئی طرح کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ گلیوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے آمد و رفت میں دشواری پیش آتی ہے۔ دریاؤں کی سطح پانی کے اضافے کے سبب بلند ہو

جاتی ہے۔ بعض علاقوں میں سیالاب کی صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہاں کے مکینوں کا جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔ اگر یہ صورتِ حال شدت اختیار کر جائے تو لوگوں کو اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ علاقوں کی طرف ہجرت کرنا پڑتی ہے۔ برسات کی شدت سے کچھ مکانات گرجاتے ہیں، چھتیں ٹلنگتی ہیں اور دیواریں گرجاتی ہیں۔

موسم برسات کچھ بیماریاں بھی اپنے ساتھ لاتا ہے۔ اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو صورتِ حال کافی یقینی ہو جاتی ہے۔ برسات میں عموماً ملیریا، ہیضہ اور یچپن جیسی امراض عام ہو جاتی ہیں۔ چھروں کی پرورش کے لیے یہ موسم سازگار ہوتا ہے اس لئے اس موسم میں چھروں کی بہتات ہو جاتی ہے۔ چھروں کے کائنے سے ملیریا اور ڈینگی بخار جیسے امراض پھوٹ پڑتے ہیں۔

الغرض، برسات کا موسم ایک رحمت بھی ہے اور بعض اوقات زحمت کی شکل بھی اختیار کر لیتا ہے۔ ہمیں اس موسم کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیں۔



## قومی پرچم کا احترام

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: عبید کے دادا نے عبید سے کیا کہا؟

جواب: عبید کے دادا نے عبید سے کہا کہ ٹھہر و بیٹا میری شان و شوکت خاک میں مل رہی ہے مجھے اسے اٹھانے دو۔

سوال 2: عبید کیوں حیران و پریشان کھڑا تھا؟

جواب: عبید دادا بوکی آنکھوں سے آنسو بہتے دیکھ کر حیران و پریشان کھڑا تھا۔

سوال 3: عبید کے دادا بونے کس کی رو دادستائی؟

جواب: عبید کے دادا بونے پاکستان بننے کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور قربانیوں کے علاوہ پرچم کی تو قیر کے بارے میں بتایا۔

سوال 4: اسکول کے ہال میں سُٹچ پر کون کھڑا تھا؟

جواب: اسکول کے ہال میں سُٹچ پر ایک ضعیف بوڑھا لاٹھی کے سہارے کھڑا تھا۔

سوال 5: سُٹچ پر کھڑے شخص نے رو داد کیوں سنائی؟

جواب: سُٹچ پر کھڑے شخص نے رو داد اس لیے سنائی کیونکہ وہ پاکستان کی عکاسی کر رہا تھا اور بتا رہا تھا کہ ہمارے بزرگوں نے کتنی محنت مشقت سے اور اپنے نخت جگردے کراس ملک کو حاصل کیا اور نوجوان نسل اس کی عزت کو چار چاند لگانے کی بجائے اس کی عزت کو مٹی میں رو نہ رہی ہے۔ جس سے وہ غم زدہ ہے اور چاہتا ہے کہ ان تمام ترقی بانیوں کے صلے میں ملنے والے اس خوبصورت وطن کی سر بلندی اور ترقی کے لئے نوجوان محنت اور لگن سے کام کریں اور ملک کو ترقی کی راہوں پر گامزن رکھنے میں اس کی مدد اپنی محنت کے ذریعے کریں۔

•	خالی جگہیں پُر کریں۔
-1	ٹھہر ویٹا! میری شان مٹی میں مل رہی ہے۔
-2	پاکستان کا جھنڈا بننے کے بعد یہ کاغذ نہیں رہا۔
-3	دادا ابو نے کچڑ سے لت پت جھنڈیاں اٹھائیں۔
-4	اسکول کے ہال میں سب بچے جمع تھے۔
-5	15 اگست کی صبح صرف چند ضعیف اور کاپنے ہاتھ مجھے تسلی دیتے ہیں۔
•	صحیح جواب کے گرد دائرہ لگا گئیں۔
-1	..... کامہینا شروع ہونے پر بزرگ کی خوشیوں کی انتہا نہیں رہتی۔
	(الف) اپریل      (ب) ستمبر (ج) اگست      (د) جون
-2	ضعیف شخص نے بولنا شروع کیا:
	(الف) آہستہ آہستہ      (ب) غصے سے
	(ج) اکھڑی سانسوں کے ساتھ      (د) ہنستے ہنستے
-3	کاغذ کے ٹکڑے کی قدر و قیمت آسمان کو چھو نے لگی جب یہ بن گیا:
	(الف) روپیہ      (ب) سونا      (ج) پاکستان کا جھنڈا      (د) نہیں کاغذ
-4	دادا ابو نے کچڑ میں سے اٹھائیں:
	(الف) کتابیں      (ب) جھنڈیاں      (ج) کاپیاں      (د) پنسیلین
-5	سب بچے جمع تھے اسکول کے:
	(الف) ہال میں      (ب) گراڈنڈ میں
	(ج) کمرا جماعت میں      (د) برآمدے میں
•	درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا انشان لگائیں۔
-1	عبدی کے پاپا نے کچڑ سے جھنڈیاں اٹھائیں۔
-2	عبدی اچانک خوش ہو کر اٹھ بیٹھا۔
-3	۱۷۱۹ءیں میرا ایک بازو کاٹ کر الگ کر دیا گیا۔
-4	میری ساری آسمیں امیدیں ۵ اکتوبر شروع ہوتے ہی خاک میں مل جاتی ہے۔
-5	۱۲۔ اگست کے بعد لوگ اپنے گھروں سے جھنڈے اتنا بھول جاتے ہیں۔

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔



الفاظ	جملے
پرچم	پاکستان کے پرچم کارنگ سبز اور سفید ہے۔
کاغذ	کاغذ کا ریٹ بڑھنے پر تاجریوں نے ہڑتال کر دی۔
ضعیف	احمد نے ایک ضعیف کوسٹرک پار کروائی۔
نوہاں	ہمارے نوہاں پچے مستقبل میں ملک کے عمار ہیں۔
وطن	ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔

سبق میں ”کاغذ کے ٹکڑے“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

سبق میں ہمیں قومی پرچم کے احترام کے بارے میں بتایا گیا ہے کیونکہ ملک کا جھنڈا بننے کے بعد یہ صرف ایک کاغذ کا ٹکڑا نہیں رہتا بلکہ ایک ملک کی عزت و توقیر اور احترام کی علامت بن جاتا ہے۔ اگر ہم تو قومی پرچم کی بہ حرمتی کریں گے تو گویا ہم اپنی قوم کی بہ حرمتی کر رہے ہیں لہذا اپنے پرچم کی سر بلندی کے لیے ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس پرچم کی سر بلندی کے لیے ہمارے بزرگوں نے بہت سی قربانیاں دی ہیں اور بہت سی تکالیف برداشت کی ہیں اور ہماری ماں بہنوں نے اپنے جواں بھائی اور بیٹے اس پرچم کی سر بلندی کے لیے قربان کیے ہیں لہذا ہمارا بھی فرض بتتا ہے کہ ہم اس پرچم کی سر بلندی کے لیے کام کریں اور اسے حقیر نہ جانیں۔



## سبق ۷۱

### ی مجر عزیز بھٹی (شہید)

#### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: 6 ستمبر 1965ء کی رات کس ملک نے پاکستان پر حملہ کیا؟

جواب: 6 ستمبر 1965ء کی رات بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا۔

سوال 2: ی مجر عزیز بھٹی شہید کا تعلق فوج کے کس شعبے سے تھا؟

جواب: ی مجر عزیز بھٹی شہید کا تعلق آر میلری (توپ خانے) سے تھا۔

سوال 3: ی مجر عزیز بھٹی کے کمانڈر نے ان سے کیا کہا؟

جواب: ی مجر عزیز بھٹی کے کمانڈر نے انہیں آرام کرنے کا کہا۔

سوال 4: ی مجر عزیز بھٹی نے کس طرح دشمن کو پسپائی پر مجبور کیا؟

جواب: ی مجر عزیز بھٹی دشمن کی نقل و حرکت پر پوری توجہ سے نظر رکھنے ہوئے تھے۔ انہوں نے دشمن پر اس طرح گولے بر سارے جیسے کوئی قریب کھڑا فائر نگ کر رہا ہو۔ ان کی بہترین بنگی حکمت عملی کے باعث آگے بڑھتی ہوئی بھارتی فوج اپنا دفاع کرنے پر مجبور ہو گئی۔

سوال 5: ی مجر عزیز بھٹی کی جرأت اور بے مثال بہادری پر انھیں کس فوجی اعزاز سے نوازا گیا؟

جواب: ی مجر عزیز بھٹی کی جرأت اور بے مثال بہادری پر انھیں نشان حیدر سے نوازا گیا۔

• خالی جگہیں پر کریں۔

- 1 ہندو پاکستان کے قیام کے غلاف تھے۔

- 2 صح ہونے تک دشمن پاک سرحد عبور کر چکا تھا۔

- 3 ی مجر عزیز بھٹی دشمن کی نقل و حرکت پر نظر رکھتے ہوئے تھے۔

- 4 ی مجر عزیز بھٹی نے کہا کہ وردی اور کفن اپنا ہی اچھا لگتا ہے۔

- 5 ی مجر عزیز بھٹی کو سب سے بڑے فوجی اعزاز نشان حیدر سے نوازا گیا۔

•	صحیح جواب کے گردوارہ لگا گئیں۔
-1	1965ء میں بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا:
(الف) 6۔ نومبر کو	(ب) 6۔ ستمبر کو
(ج) 6۔ دسمبر کو	(د) 6۔ اگست کو
-2	توپ خانہ کھلاتا ہے:
(الف) مجہد فرس (ب) انظری	(ج) آرٹلری (د) ائیر فورس
-3	میجر عزیز بھٹی کے لیے کھانا لے کر آیا:
(الف) حوالدار (ب) کرٹل	(ج) لیفٹینٹ (د) کمانڈر
-4	وردی اور ..... اپنا ہی اچھا لگتا ہے:
(الف) عہدہ (ب) دفتر	(ج) کفن (د) سامان
-5	پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے:
(الف) نشانِ حیدر (ب) ستارہِ جرأت (ج) ستارہِ امتیاز (د) مذکورہ تمام	
•	درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا گئیں۔
✗	ہندو پاکستان کے قیام کے پر جوش حامی تھے۔
✓	6۔ ستمبر 1965ء کو بھارت نے پاکستان پر حملہ کر دیا۔
✓	میجر عزیز بھٹی کا تعلق آرٹلری (توپ خانہ) سے تھا۔
✗	کرنل اکرم میجر عزیز بھٹی کے لیے کھانا لے کر آئے۔
✓	میجر عزیز بھٹی 120 گھنٹے کی مسلسل جنگ لڑ کر بھی ہشاش بشاش تھے۔
•	الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
مخالف	1965ء میں پاکستان نے مخالف فوج بھارت کے جملوں کا منہ توڑ جواب دیا۔
جنگ	1965ء کی جنگ میں میجر عزیز بھٹی شہید ہوئے۔
سرحد	پاکستان کی سرحد پر فوجی جوان ہر وقت موجود ہوتے ہیں۔
دفاع	پاکستان کا دفاع تین افواج کر رہی ہیں۔
حافظت	فوجی جوان وطن کی حفاظت کرتے ہیں۔

- سابق میں ”میجر عزیز بھٹی (شہید)“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

میجر عزیز بھٹی شہید آرٹلری (توپ خانے) کے ایک باصلاحیت اور ذمہ دار آفیسر تھے جو کہ چھٹی گزارنے کے لیے گھر گئے تھے۔ 6 ستمبر 1965ء کی رات جب بھارت کے مکار ہندوؤں نے رات کی تاریخی میں ہمارے پیارے وطن پر حملہ کیا تو انہوں نے وطن کے دفاع کے لیے اپنے گھروالوں کو خدا حافظ کہہ کر بر کی سیکٹر پہنچے اور ایک کمپنی کی کمانستھاں میں۔ ہڈیارہ تک دشمن قبضہ کر چکا تھا اور آپ دشمن کی نقل و حرکت، جائزہ لیتے ہوئے گول باری یوں کروار ہے تھے کہ گویا ان کے پاس کھڑے ہو کر کوئی حملہ کر رہا ہے۔ میجر عزیز بھٹی تین دن تک دشمنوں سے لڑتے رہے۔ تیسرا دن تھوڑا سما کھانا کھایا اور میجر کے آرام کا مشورہ دینے کے باوجود انہوں نے اپنے فرائض سرانجام دیئے اور جب ایک حوالدار وردی لے کر آیا تو کسی اور آفیسر کی لے آیا اس پر آپ نے اسے کہا کہ وردی اور کفن اپناہی اچھا لگتا ہے۔ اس کے بعد جب بھارتی بریکیڈ نے گول باری شروع کی تو آپ نے جان کی پرواہ کرتے ہوئے اونچی جگہ کھڑے ہو کر بھارتی مورچوں کا جائزہ لیا اور جوانی کا رواہی شروع کروادی اس دورانِ دشمن کی طرف سے ٹینک کا ایک گولہ آیا جو میجر عزیز بھٹی کے سینے پر لگا اور آپ نے شہادت پائی آپ کی بہادری پر آپ کو پاکستان کی طرف سے نشانِ حیدر دیا گیا۔

## زبان فہمی

اشارات کی مدد سے کہانی مکمل کرنا اور نتیجہ لکھنا۔

- گدھے کو شیر کی کھال کا ملنا۔
- شیر بننے کا خیال سو جھنا۔
- لوگوں کو ڈرانے کے لیے کھیتوں میں جائیکنا۔
- شیر آتا دیکھ کر کسانوں کا خوف زدہ ہو جانا۔
- گدھے کی اصلاحیت سامنے آ جانا۔
- جان بچا کر بھاگنا۔
- اخلاقی نتیجہ

## بے وقوف گدھا

ایک گدھے کو کہیں سے شیر کی کھال مل گئی تو وہ اسے اپنے اوپر چڑھا کر کھیتوں کی طرف جا نکلا۔ کھیتوں میں موجود کسان اور دوسرے کام کرنے والے لوگ اُسے دیکھ کر خوف زدہ ہو گئے اور وہاں

بھگدڑ بچ گئی۔ بے وقوف گدھا تھیں اس طرح ڈراہواد کیکہ کہ بہت خوش ہوا اور زور زور سے بولنے لگ گیا، ”ڈھینپوں، ” ”ڈھینپوں“ - لوگوں کے سامنے جب اس کی اصلاحیت آئی تو انہوں نے لاٹھیوں سے اس کی خوب مرمت کی۔ بے وقوف گدھا مشکل سے جان بچا کروہاں سے بھاگا۔  
 نتیجہ: اصلاحیت کھی چھپ نہیں سکتی۔ اصلاحیت زیادہ دیر تک چھپائی نہیں جاسکتی  
 سوال ۲۔ ”ایمان داری کا صلہ“ کے عنوان پر کہانی لکھیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی ”ابھی چھوٹے ہی تھے کہ آپ کے والد بزرگوار وفات پا گئے آپ کی والدہ نے آپ کی تربیت اور پرورش نہایت عمداً نہاد میں کی اور آپ گواسلامی تعلیم دی۔ اعلیٰ اسلامی تعلیم کے لئے ایک قافلے کے ساتھ بغاۃ بیچ دیا اور روانہ کرتے وقت چالیس اشرفیاں آپ کی قمیص کے اندر سی دیں اور یہ بھی فرمایا کہ پیٹا بھی جھوٹ نہ بولنا۔ اتفاقاً راستے میں ڈاکوؤں نے قافلے کو لوٹ لیا۔ ہر آدمی سے جو بھی مال و متاع اس کے پاس تھی لے لی گئی۔ آپ کے پاس جب ڈاکوآئے تو انہوں نے آپ سے پوچھا لڑکے بتاتیرے پاس کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس چالیس اشرفیاں ہیں۔ ایک ڈاکوآپ گواپنے سردار کے پاس لے گیا اس نے بھی آپ سے یہی سوال کیا تو آپ نے بچ بچ بتا دیا کہ میرے پاس چالیس اشرفیاں ہیں۔ سردار نے پوچھا کہ لڑکے تمہیں معلوم ہے کہ ہم ڈاکو ہیں اور لوگوں سے مال و دولت لوٹ رہے ہیں پھر تو نے یہ پچھی ہوئی اشرفیاں ہمیں کیوں بتائی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ میری ماں کی نصیحت تھی جو انہوں نے مجھے روانہ ہوتے وقت کی تھی۔ ڈاکوؤں کا سردار اس بات سے بہت متاثر ہوا کہ یہ لڑکا اپنی ماں کا لکتنا حکم مانتا ہے اور ہم لوگ اپنے رب کے لئے نافرمان ہیں اور لوگوں کو دکھ دینے والے ہیں اُس نے اُسی وقت توبہ کر لی اور قافلے والوں کو اُن کا سامان واپس کر دیا۔

نتیجہ: بچ میں برکت ہے / سانچ کو آٹھ نہیں۔

● ”ایمان داری کا صلہ“ کے عنوان پر کہانی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں ایک غریب لکڑہار اپنے تھا۔ وہ ہر روز صبح سویرے بننگل کی طرف نکل جاتا۔ درختوں سے لکڑیاں کاٹ کر شہر میں فروخت کرتا اور اس آمدنی سے اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پالتا تھا۔ ایک دن وہ دریا کے کنارے درخت کاٹنے لگا تو اس کا لکھاڑا دریا میں گر گیا۔ لکڑہارا بہت غریب تھا۔ وہ یہ سوچ کر رونے لگا کہ اب مزدوری کس طرح کرے گا اور اپنے بچوں کا پیٹ کس طرح پالے گا۔ اس دوران ایک فرشتہ نمودار ہوا اور اُس نے رونے کی وجہ پوچھی۔ لکڑہارے نے لکھاڑے کے دریا میں گرجانے کے بارے میں بتایا۔ فرشتے نے لکڑہارے پر ترس کھا کر دریا میں غوطہ

لگایا اور سونے کا کلہاڑا انکال لایا۔ اس نے کہا یہ لوپنا کلہاڑا۔ لکڑھار ایماندار تھا۔ اس نے کہا یہ میر انہیں ہے۔ فرشتے دوسرا دفعہ غوطہ لگا کر چاندی کا کلہاڑا لے آیا تو وہ بھی اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ فرشتے نے تیسری مرتبہ غوطہ لگایا اور دریا سے لو ہے کا کلہاڑا لے آیا۔ لکڑھارے نے خوش ہو کر کہا یہی میرا کلہاڑا ہے۔ فرشتے نے لکڑھارے کی ایمانداری پر خوش ہو کر انعام کے طور پر سونے اور چاندی کے کلہاڑے ساتھ ساتھ سونے اور چاندی کے کلہاڑے بھی حاصل کر لیے۔

**نتیجہ:** ۱۔ ایمانداری بہترین حکمت عملی ہے۔ ۲۔ دیانت داری کا صلہ ضرور ملتا ہے۔



## علم کی اہمیت

### مشق

- دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم کے حوالے سے کون سی دعا پڑھا کرتے تھے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم کے حوالے سے یہ دعا پڑھتے تھے۔

**رَبِّنَا زُدْنِيْ عِلْمًا**

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرمा۔“

سوال 2: علم حاصل کرنا کن کن پر فرض ہے؟

جواب: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

سوال 3: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس چیز کو کل اثاثہ حیات قرار دیا ہے؟

جواب: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم کو کل اثاثہ حیات قرار دیا ہے۔

سوال 4: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں مجلس کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ایک مرتبہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے وہاں دو مجلسیں ہو

رہی تھیں۔ ایک حلقة ذکر تھا اور دوسرا حلقة علم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کی تعریف

فرمائی اور پھر علم کی مجلس میں شریک ہو گئے اور فرمایا ”یہ پہلی مجلس سے بہتر ہے۔“

سوال 5: جنت کی سچلواڑیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: جنت کی سچلواڑیوں سے مراد علم کی مجلسیں ہیں۔

صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

-1 علم کے معنی..... ہیں۔

- 2** غزوہ بدر کے بعد جو کافر قیدی آزاد ہونے کے لیے فدیہ ندے سکے، ان کے لیے نبی کریمؐ نے فرمایا کہ وہ لکھنا پڑھنا سکھادیں:
- (ب) دس مسلمان بچوں کو      (الف) پانچ مسلمان بچوں کو  
 (د) بیس مسلمان بچوں کو      (ج) پندرہ مسلمان بچوں کو
- 3** علم حاصل کرنا فرض ہے ہر مسلمان:
- (ب) مرد پر      (الف) بچے پر  
 (ج) عورت پر      (د) مردا و عورت پر
- 4** ایک مرتبہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو وہاں ہو رہی تھیں:
- (ب) چار مجلسین      (الف) دو مجلسین  
 (ج) پانچ مجلسین      (د) چھ مجلسین
- 5** مومن کی میراث ہے:
- (الف) روپیہ بیسہ      (ب) علم      (ج) جتو      (د) ایجادات
- خالی جگہ میں پر کریں۔
- علم حاصل کرنا ہر مسلمان مردا و عورت پر فرض ہے۔
- حضرور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم کو کل انشاہ حیات قرار دیا ہے۔
- علم ہی سے کردار بنتا ہے۔
- موئی تغیرات کو جدید نیکنالوجی نے اپنے تالع کر لیا ہے۔
- جدید علوم نے انسانی کی زندگی کو آسانیوں اور سہوتوں سے بھر پور بنادیا ہے۔
- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا لیں۔
- مسجد میں تین مجلسین ہو رہی تھیں۔
- سالوں پہلے جب کسی ملک، ریاست یا شہر میں کوئی بیماری حملہ کرتی تھی تو آبادیوں کی آبادیاں تباہ ہو جاتی تھیں۔
- اب بیماریوں پر قابو پانا انسان کی دسترس میں نہیں رہا۔
- شدید سردی کے موسم میں ہیٹر کی حرارت سے ہم اپنے جسم کو آرام و سکون پہنچاسکتے ہیں۔
- علم و حکمت ایک مسلمان کی گئشہ میراث ہے۔
- |   |
|---|
| x |
| ✓ |
| x |
| ✓ |
| ✓ |

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
علم	علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
فرض	ہمیں اپنے تمام فرض ذمہ داری سے ادا کرنے چاہیے۔
جنت	جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔
ترقی	ہمیں ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔
میراث	علم و حکمت مسلمان کی مکشہ میراث ہے۔

سبق ”علم کی اہمیت“ میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

علم کے معنی یہیں جانتا اور آگاہ ہونا اسلام نے علم حاصل کرنے پر بہت زور دیا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ ان کے درجات بلند فرمائے گا۔“

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے علم میں اضافے کی دعا سکھائی ”ربِ زدنِ علم“، حضور نے علم حاصل کرنے کو کل اثاثیحیات قرار دیا ہے۔ جیسا کہ غزوہ بدرب میں رسول اللہ نے ثابت کیا کہ جو قیدی آزاد ہونے کے لیے فدیہ نہ دے سکے ان سے آپ نے فرمایا کہ جو دس مسلمان بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں گے انہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ علم کے بہت سے فائدے ہیں۔ ہم دور حاضر میں بھی دیکھ سکتے ہیں کہ علم ہی کی بدولت انسان نے زندگی کی تمام ترسہوں کو بنایا ہے اور خطرات کے حل علم کی بدولت ہی نکال پایا ہے۔

اس سبق میں دی گئی حدیث مبارک کا ترجمہ دی گئی جگہ پر لکھیں۔

رَبِّ ذِي ذِكْرٍ عَلَمًا

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرماء۔“

طَلَبَ الْعِلْمِ عَلَى كُلِّ مُشْلِمٍ وَ مُشْلِمَةٍ

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرماء۔“

سبق ۱۹

## آنڈھی

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: کھڑکی، سرکی اور روشن دان کیا کر رہے تھے؟

جواب: کھڑکی کھڑک رہی تھی، سرک رہی تھی اور روشن دان پھڑک رہا تھا۔

سوال 2: ناکہ بندی کرتے کرتے گھر کیا بن گیا؟

جواب: ناکہ بندی کرتے کرتے گھر ریاستان بن گیا۔

سوال 3: کون مون اور کیوں منار ہے تھے؟

جواب: جھاڑا اور جھاڑان اپنے راج کی وجہ سے مون منار ہے تھے۔

سوال 4: مرزا غالب اور اقبال کا کیا حال ہوا؟

جواب: مرزا غالب اٹلے لٹک رہے تھے اور اقبال سجدے میں پڑے تھے۔

سوال 5: شور شراب کی وجہ سے کانوں کا کیا حال ہو گیا؟

جواب: شور شراب کی وجہ سے کانوں کا حال کچھ یہ ہو گیا تھا کہ بیگم شال مانگتی تھی تو نوکر ڈال لا کر دیتا تھا۔

• خالی جگہیں پُر کریں۔

- 1 درہم برہم سب تصویریں، طُر فہر احوال

- 2 ایک بگولہ سب سے اولی، بھولوں کا سردار

- 3 بیگم اپنی شال منگائے تو کر لائے ڈال

- 4 اڑتی پھرتی جھاڑی کپڑے لوگوں کی شلوار

- 5 پیڑوں کے جب ٹہنٹوں سب کی ٹوٹی آس

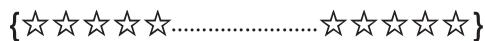
			صحیح جواب کے گرد اڑ رہ لگا گیں۔	•
			پیپا بیٹھا..... بجائے کتھک ناچے چھانج	-1
(د) تالی	(ج) بانسری	(ب) ڈھول	(اف) ڈھولکی	مرزا غالب الٹے لٹکے، سجدے میں:
(د) جمال	(ج) کمال	(ب) جلال	(الف) اقبال	چھجنے جب جھنکا کھا کر دھڑ سے پھینکنی:
(د) کڑی	(ج) اینٹ	(ب) پتھر	(الف) ریت	اپلے چھت سے فوراً کو دے سیدھے..... پاس:
(د) چوہا	(ج) انگلیٹھی	(ب) گور	(الف) گائے	کھڑکی کھڑکے، سرکی سرکے، پھڑکے:
(د) پان دان	(ب) منڈیر	(ج) روشن دان	(الف) چھت	درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا گیں۔
✗				پیپا بیٹھا ہار موئیم، بجائے کتھک ناچے سردار۔
✗				میگم اپنی گاڑی منگائے صاحب لاے دستار۔
✓				لوٹ پلٹ کر پڑھتا جائے دنیا کے اخبار۔
✗				پیڑوں کے جب تنے ٹوٹے سب کی ٹوٹی آس۔
✗				بچھپت سے فوراً کو دے سیدھے چوہا ہے پاس۔
				الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
ریگستان	ریگستان میں اونٹ کے ذریعے سفر کیا جاتا ہے۔
راج	شہر میں جگہ جگہ ڈاکوؤں کا راج ہے۔
احوال	میں اپنے دوست کا حال احوال پوچھنے گیا۔
اخبار	دادا ابو روزانہ اخبار پڑھتے ہیں۔
آس	مجھے اس سال امتحانات میں اول آنے کی آس ہے۔

سبق ”آنڈھی“، میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

نظم ”آنڈھی“، میں نذیر احمد شخ آندھی کی تباہ کاریاں بتارے ہیں کہ جب آندھی چلتی ہے تو کھڑکی کھڑکنا، سرکنا اور وشن دان پھر کنا شروع ہو جاتی ہے۔ سارے گھر کو جب تک گرد سے بچانے کے لیے کھڑکیاں دروازے بند کرتے ہیں تب تک گھر یونیکٹان کا منظر پیش کرنے لگتا ہے۔ ہر شے شور مچاتی اور گرد سے بھری نظر آتی ہے۔ دیواروں پر لکھی مرزا غالب اور اقبال کی تصاویر کا احوال کچھ یوں معلوم ہوتا ہے کہ غالب اٹھے انک رہے ہیں اور اقبال سجدہ کرتے معلوم ہوتے ہیں۔ ہوا کے بگولے اخبار کی ورق گردانی کرتے معلوم ہوتے ہیں اور اس قدر شور سے کانوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ نوک سے نیم شال مانگتی ہے تو وہ ڈال لا کر دیتا ہے۔ آندھی کی وجہ سے ہوا کی رفتار اس قدر تیز ہے کہ جب تک شلوار چھڑاتے ہیں تب تک دستار اڑ جاتی ہے۔

چھجے پر پڑی اینٹیں ہوا کے باعث گرتی ہیں اور یئچے پڑے منکے کے ٹوٹنے کا علم تب ہوتا ہے جب سر کے پاس سے چھینٹ گزرتی ہے اور چھنت پر پڑے اپلے چوہے پاس آ کر گرتے۔ ہوا کے زور سے ٹوٹنے ترنہ، ہی سہی کسر پوری کر دیتے ہیں گویا آندھی سے گھر بھر کی عجیب تباہی ہو جاتی ہے۔



سبق ۲۰

## کتاب دشمن ہٹلر سے ملاقات

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: باوچی کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: باوچی کا اصل نام مظفر محسن تھا۔

سوال 2: گاہک نے دکان دار کا نام ہٹلر بھائی کیوں رکھا؟

جواب: گاہک نے دکان دار کا نام ہٹلر بھائی اس لیے رکھا کیونکہ اسے لگا کہ دکان دار کتاب دشمن ہے۔

سوال 3: ہٹلر بھائی پھوپھو کو کیسے تھائف دیتے ہیں؟

جواب: ہٹلر بھائی پھوپھو کے حساب سے ہی تھفہ لے جاتے تھے پڑھ لکھنے پھوپھو کے لیے ویڈیو گیم یا کوئی کپیوٹر کھلونا اور ان پڑھ یا کم پڑھ لکھنے پھوپھو کے لیے منہ سے بجانے والا باجائے جاتے تھے۔ تاکہ جب بھی وہ بچوں یہ باجائجائے تو اس کے والدین کو ہٹلر بھائی کی یاد آئے کہ یہ کھلونا انہوں نے دیا ہے۔

سوال 4: برٹرینڈ رسل نے اپنی کتاب میں کیا لکھا ہے؟

جواب: برٹرینڈ رسل نے لکھا تھا کہ اس دنیا میں کوئی آدمی اپنی مرضی سے زندگی نہیں گزار رہا، جسے صحافی بننا چاہیے تھا وہ لوہار بن گیا، جسے لوہار بننا چاہیے تھا وہ استاد بن گیا۔ جسے پاگل خانے میں ہونا چاہیے تھا وہ سیاست دان بن گیا وغیرہ۔

سوال 5: باوچی کو تخفی میں ملنے والی کتاب کا مصنف کون تھا؟

جواب: باوچی کو تخفی میں ملنے والی کتاب کے مصنف وہی دکان دار تھے جنہیں باوچی ہٹلر بھائی کہتے تھے اور ان کا اصل نام باقر غلی باقر تھا جو کہ کتاب میں بطور مصنف لکھا تھا۔

خالی جگہیں پر کریں۔

باوچی! یا آپ اتنی کتابیں کیوں خریدتے ہیں؟ - 1

میں نے اُسے غور سے دیکھا تو وہ بالکل سمجھدے تھا۔ - 2

نذرِ انبالوی کی مزاحیات کا انسا نیکلو پیدیا کی سات آٹھ کا پیاس بیہیں سے خریدیں۔ - 3

مرزا ددیب کی ایک پرانی کتاب مئی کا دریا کی بھی آپ تینی چار کا پیاس خرید دکھے ہیں۔ - 4

علم بھی بوسیدہ نہیں ہوتا۔ - 5

- صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔
- ہٹلر بھائی کو میری کمزوری کا پتا تھا:
- (الف) کتب خریدنے کی
  - (ج) بحث کرنے کی
  - .....بھی بوسیدہ نہیں ہوتا:
- -1
- (ب) دودھ پتی پینے کی
- (د) خاموش رہنے کی
- -2
- (الف) علم (ب) کپڑا (ج) جملہ (د) سودا
- گاہک نے دکاندار کا نام رکھا:
- -3
- (الف) پولین (ب) ہٹلر (ج) یال پوت (د) چنگیز خان
- باوچی آپ نے عطا الحنف قائمی کی کتاب ”بارہ چھٹی“ پڑھے مرتبہ خریدی ہے:
- -4
- (الف) اسی دکان سے (ب) ساتھ والی دکان سے
- (ج) میری ہی دکان سے (د) بڑے بازار سے
- .....کاسارا کلام حکومتی سطح پر چھپے اور ہر پڑھنے والے کو مفت ملے:
- -5
- (الف) مرزاغالب (ب) قائد اعظم (ج) علام اقبال (د) میر انیس
- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا شان لگائیں۔
- |   |   |
|---|---|
| ✓ | رجیم گل کا افسانہ ”جنت کی تلاش“ بھی بہت دفعہ آپ نے لیا۔ |
| ✗ | علم قدر والوں کو ملتا ہے۔                               |
| ✗ | خوشی کے بارے میرے ہاتھ کا نپ رہے تھے۔                   |
| ✓ | ہٹلر بھائی کا اصل نام باقر حسین باقر تھا۔               |
| ✗ | اختر علی کی کتاب کا نام ”سفید کپڑے“ ہے۔                 |
- -1
- -2
- -3
- -4
- -5
- الغاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔
- 

الفاظ	جملے
سنجیدہ	دکاندار سنجیدہ مزانج تھا۔
علم	علم مقدر والوں کو ملتا ہے۔
بوسیدہ	علم بھی بوسیدہ نہیں ہوتا۔
ہستی	میرے استاد معز زرین ہستی ہیں۔
کتاب	یہ کتاب میرے درست کی ہے۔

- سبق ”کتاب دشمن ہٹلر سے ملاقات“، میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے انفلووں میں لکھیں۔

سبق میں کتاب سے محبت اور کتاب کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا ہے جس میں مظفر محسن صاحب اپنے قریبی رشتہ داروں کو مختلف موقعوں پر انہیں کتابوں کے تحفے دیا کرتے تھے۔ لوگوں کو ان کے مزاج کے مطابق کتب دیا کرتے تھے جیسا کہ پڑھے لکھے دوست، رشتہ دار کو علام اقبال، مرزاغالب، فیض، منیر نیازی وغیرہ کی کتب کے سیٹ، مزاج پسند کرنے والوں کو ڈاکٹر محمد یونس بٹ، عطا الحق قاسمی، انور مسعود وغیرہ کی کتابوں کا سیٹ، نوجوانوں کو نوشی گیلانی، پروین شاکریا، فرجت عباس شاہ کی کتب اور مذہبی ہستی کو کشف الحجب، ترجمان القرآن وغیرہ جیسی کوئی مذہبی کتاب دیتے تھے۔

مظفر محسن صاحب جس دکان سے یہ کتب خریدتے تھے وہ دکاندار ان کا مزاج اڑاتا تھا کہ اتنی کتب کرتے کیا تھے اور یہ صاحب انہیں کتاب ہٹلر سمجھ بیٹھے لیکن وہ بھی علم دوست اور کتاب دوست تھے جنہوں نے ایک کتاب لکھی اور وہ کتاب جب انہیں دی تو وہ کتاب کے پیچھے ان کی تصویر اور نام باقر حسین باقر دیکھ کر خوشی سے اچھل پڑے اور ان کی کتاب اور ادب کو سہرا ہا۔

• چند جملے لکھیں نیز پسند آنے کی وجہ بھی تحریر کریں۔

میری پسندیدہ کتاب ”مراحیات کا انسا یکلو پیدیا“ ہے۔ یہ کتاب نذرِ انبالوی کی مرتب کردہ ہے۔ میں فارغ اوقات میں اسے پڑھتی ہوں۔ اس میں مزاج سے بھر پور تحریر یہیں اس میں مشہور شعرا کی مراحیہ نظمیں اور غزلیں بھی ہیں۔ میں جب بھی اداس ہوتی ہوں تو اس کتاب کے اوراق گردانی کرتی ہوں تو ہونٹوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آ جاتی ہے۔



سبق ۲۱

## ماحول کی صفائی

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: جدید دور میں انسانوں کے لیے کس چیز کا اضافہ ہو رہا ہے؟

جواب: جدید دور میں جہاں زراعت اور صنعت میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں انسانوں کے لیے نئے مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔

سوال 2: جدید دور کا اہم مسئلہ کیا ہے؟

جواب: جدید دور کا اہم مسئلہ ماحولیاتی آلووگی ہے۔

سوال 3: ماحول میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟

جواب: ماحول میں ہمارے اردوگرد کی تمام جان دار اور بے جان چیزیں شامل ہیں۔

سوال 4: ماحول کی آلووگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماحول میں جاندار اور بے جان چیزیں موجود ہیں اور ان چیزوں کے استعمال سے ماحول میں ہونے والی نامناسب تبدیلیوں کو ماحول کی آلووگی کہتے ہیں۔

سوال 5: فضائی آلووگی کے اسباب کیا ہیں؟

جواب: فضائی آلووگی کا سب سے بڑا سب کارخانوں، فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والا دھواں اور زہریلی گیسیں ہیں، یہ ہمارے ماحول میں داخل ہو کر اسے آلووہ کر دیتی ہیں پھر یہ انسانوں ہی کو نہیں بلکہ بنا تات کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ اسی طرح گرد و غبار بھی فضائی آلووہ کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔ فضائی آلووگی کی وجہ سے سانس، جلد، آنکھوں، گردوں اور جگر کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

• خالی جگہیں پر کریں۔

ماحول میں بہت زیادہ تبدیلیوں کے نتیجے میں واقع ہونے والی آلووگی آج کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔

ہمارا کرہ ہوائی آلووگی کا باعث بننے والے مختلف مادوں کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے۔

- 3 گرد و غبار بھی فضا کو آلوہ کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔
- 4 ماحول میں اردو گرد کی تمام جاندار اور بے جان چیزیں شامل ہیں۔
- 5 جانوروں کا فضلہ بھی آلوہ کا باعث بنتا ہے۔
- صحیح جواب کے گرد دائرہ لگا گیں۔
- 1 یہ ایک ایسا عمل ہے جو زمین، ہوا اور پانی کو خراب اور نقصان دہ بنادیتا ہے:
- (الف) آبیاری      (ب) آلوہ کا      (ج) عمل تکشیف      (د) غیائی تالیف
- 2 کارخانوں، فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والا ڈھواں اور زہریلی گیسیں سب سے بڑا سبب ہیں:
- (ب) فضائی آلوہ کا      (الف) آبی آلوہ کا
- (د) شور کی آلوہ کا      (ج) زمینی آلوہ کا
- 3 فضا کو آلوہ کرنے والا ایک اہم عنصر ہے:
- (الف) پانی      (ب) ہوا      (ج) گرد و غبار      (د) روشنی
- 4 اس کے بغیر کوئی چیز زندہ نہیں رہ سکتی:
- (الف) تاریکی      (ب) نبی      (ج) روشنی      (د) پانی
- 5 ناپسندیدہ، بلند اور بے ہنگام آوازوں کو کہتے ہیں:
- (الف) موسیقی      (ب) سنگیت      (ج) شور      (د) آلوہ کی
- درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا گیں۔
- |   |   |
|---|---|
| ✗ | پانی کے بغیر ہر چیز زندہ رہ سکتی ہے۔                          |
| ✓ | ڈھواں چھوڑنے والی گاڑیوں پر پابندی لگائی جانی چاہیے۔          |
| ✓ | ناپسندیدہ، بلند اور بے ہنگام آوازوں کو شور کہتے ہیں۔          |
| ✓ | صفائی نصف ایمان ہے۔   |
| ✗ | شور کی آلوہ کی سے مراد خوش کرن آوازوں کا فضائیں شامل ہونا ہے۔ |

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
ترقی	ہمیں ملکی ترقی کے لیے دن رات کام کرنا چاہیے۔
ماحول	ماحول میں ہمارے اردوگرد جاندار اور بے جان اشیاء موجود ہیں۔
آلودگی	فضائی آلو دگی سے سانس کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔
صفائی	صفائی نصف ایمان ہے۔
خدمت	ہمیں بزرگوں کی خدمت کرنی چاہیے۔

سبق میں ”ماحول کی صفائی“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

دور حاضر میں انسانی ارتقا کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی آلو دگی بڑھتی جا رہی ہے۔ انسان کی مختلف سرگرمیاں ماحولیاتی آلو دگی کا باعث بنتی ہیں۔ زمین میں آلو دگی بڑھنے کی وجہ سے ہوا میں موجود مادے انسانوں، جانوروں اور پودوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ آلو دگی کا سب سے بڑا سبب کارخانوں، فیکٹریوں اور گاڑیوں سے خارج ہونے والا ڈھواں اور ہر لیلی گیسیں ہیں۔ پانی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے۔ پانی سمندروں، دریاؤں، نہروں، جھیلوں، ندیوں اور زمین میں کی تہوں میں موجود ہے۔ پانی مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے اور آلو دہ پانی مختلف امراض کا سبب بنتا ہے۔ صنعتی علاقوں کے زہر یا مادے اور رہائشی علاقوں کا کوڑا بھی آلو دگی کا سبب بنتا ہے۔

ناپسندیدہ، بلند اور بے ہنگام آوازوں کو شور کی آلو دگی کہتے ہیں جو کہ کارخانوں اور گاڑیوں کے شور سے پیدا ہوتی ہے اس آلو دگی سے قوت ساعت متاثر ہوتی ہیں۔

ہمیں آلو دگی سے بچنے کے لیے مختلف اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ صاف سحرے اور پر امن ماحول میں ہم تازہ ہوا کے ساتھ صحیت مندرجہ گزاریکیں۔

- دی گئی جگہ پر ”جنگلات کے فائدے“ یا صفائی نصف ایمان ہے“ کے عنوان پر مضمون لکھیں۔

## جنگلات کے فائدے

اللہ تعالیٰ کی بے بہانمتوں میں سے درخت بہت بڑی نعمت ہیں۔ جہاں درخت زیادہ ہوں اس علاقے میں بارش خوب ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کاغذ اور پنسل جو ہمارے لکھنے کے کام آتے ہیں۔ ڈیک اور کرسیاں جن پر ہم بیٹھ کر لکھتے اور پڑھتے ہیں اور عمارت جن میں ہم رہتے ہیں ان سب میں لکڑی کا ہم کردار ہے۔ یعنی یہ سب چیزیں لکڑی ہی سے بنائی جاتی ہیں۔ کونہ جلا کر ہم ایندھن حاصل کرتے ہیں یہ بھی لکڑی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ درخت کا سایہ زمین کو سورج کی حرارت سے محفوظ رکھتا ہے اور جتنے جاندار پائے جاتے ہیں ان کی زیادہ اقسام جنگلات میں پروش پاتی ہیں۔ جنگلات کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہمیں آلو دگی سے پاک فضا میسر آتی ہے۔ درخت ہوا میں موجود گیوسوں کو متوازن رکھتے ہیں۔ یہ آسیجن خارج کرتے ہیں اور فضائے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جو انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے اسے اپنے اندرجذب کرتے ہیں۔

جنگلات ہمیں صحت بخش فضافراہم کرتے ہیں۔ بارش کی وجہ سے زمینوں کے کٹاؤ سے بچاتے ہیں اور زرخیز مٹی کو بہنہ نہیں دیتا۔ ساحلوں پر پائے جانے والے جنگلات ساحلی علاقوں کو سمندر کی طوفانی لہروں سے تحفظ فراہم کرتے ہیں اور مچھلیوں، جھینگوں اور دیگر آبی حیات کی پروش کے لیے اہم ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ درختوں کو کاشنے کی بجائے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں کیونکہ درخت صحت مند زندگی کی ضمانت ہیں۔ درختوں سے ہمیں مختلف قسم کے پھل اور دویات حاصل ہوتی ہیں۔ غرضیکہ درختوں کے بے شمار فوائد ہیں اس لیے ہمیں درختوں اور پودوں کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔



## پاکستان کے صوبے

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو کون کون سی نعمتوں سے نوازا ہے؟

جواب: ہمارا ملک پاکستان اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے مالا مال ہے۔ یہاں کی زمین بڑی زرخیز ہے اور اس میں مختلف اقسام کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے ملک میں متعدد دیہ زیب مقامات بھی ہیں۔

سوال 2: پاکستان کی زمین کیسی ہے؟

جواب: پاکستان کی زمین بہت زرخیز ہے۔

سوال 3: سندھ اور پنجاب کے بارے میں بنیادی معلومات تحریر کریں۔

جواب: پنجاب: پنجاب رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا دوسرا بڑا صوبہ ہے۔ پنجاب کا دارالحکومت لاہور ہے۔ پنجاب میں اردو، پنجابی اور سرائیکی بولی جاتی ہے اور یہاں کی اہم فصلیں گندم، گنا، مکنی، چاول اور سبزیاں ہیں۔

سندھ: سندھ جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ سندھ کا دارالحکومت کراچی ہے اور پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی مرکز بھی ہے۔ کراچی کا ساحل سمندر سیاہیوں اور سیر کے لیے آنے والے عام لوگوں کے لیے دل کش نظارہ پیش کرتا ہے۔ کراچی میں سندھی، اردو، گجراتی اور راجستانی بولی جاتی ہے۔

سوال 4: بلوجستان اور خیبر پختونخوا کی جغرافیائی اہمیت بیان کریں۔

جواب: بلوجستان: بلوجستان رقبے کے اعتبار سے سب سے بڑا جبکہ آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ کوئی بلوجستان کا دارالحکومت نہ ہے۔ چھلوٹ کی کثرت کی وجہ سے بلوجستان کو ملک کی چھلوٹ کی ٹوکری بھی کہا جاتا ہے۔ بلوجستان میں بلوجی، براہوی اور پشتونوی بولی جاتی ہے۔

خیبر پختونخوا: خیبر پختونخوا پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ اس کا دارالحکومت پشاور ہے۔ خیبر پختونخوا

میں زیادہ تر پشتو بولی جاتی ہے۔ یہاں کی اہم فصلیں چاول، ملکی، نمنبا کو، گنا، گندم، سبزیاں اور پھل ہیں۔  
سوال 5: گلگت بلستان اور آزاد جموں کشمیر پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: گلگت بلستان: گلگت بلستان شمالی علاقے جات کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے اہم اضلاع اسکردو، دیامیر اور گلگت ہیں۔ اس صوبے کی آمدی کا زیادہ تر انحصار سیاحت پر ہے۔ آزاد جموں کشمیر: آزاد جموں کشمیر پاکستان کے زیر انتظام ایک خود مختار ریاست ہے۔ اس کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔

خالی جگہیں پر کریں۔ •

سنده جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ -1

پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ -2

بلوچستان آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ -3

مظفر آباد میں حضرت سید شاہ حسین بن خاری کا مزار سب سے اہم مقام ہے۔ -4

خیبر پختونخوا کا دارالحکومت پشاور ہے۔ -5

صحیح جواب کے گرد اورہ لگائیں۔ •

پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی مرکز ہے: -1

(الف) لاہور      (ب) کراچی      (ج) فیصل آباد      (د) گجرات

مزار قائدِ اعظم واقع ہے: -2

(الف) پشاور میں      (ب) لاہور میں

(ج) کراچی میں      (د) ایبٹ آباد میں

پنجاب کا دارالحکومت ہے: -3

(الف) لاہور      (ب) پشاور      (ج) کوئٹہ      (د) کراچی

مینار پاکستان، عجائب گھر اور شاہی قلعہ ہیں: -4

(الف) مظفر آباد      (ب) کراچی میں      (ج) پشاور میں      (د) لاہور میں

جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے: -5

(الف) پنجاب      (ب) خیبر پختونخوا      (ج) سنده      (د) بلوچستان

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگاں گے۔

✗	پنجاب رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔	• -1
✓	مُلکت بلستان پہلے شاملی علاقہ جات کے نام سے جانا جاتا تھا۔	• -2
✗	خیبر پختونخوا کا دارالحکومت کوئٹہ ہے۔	• -3
✓	آزاد جموں کشمیر پاکستان کے زیر انتظام ایک خود مختاری یافت ہے۔	• -4
✗	حضرت سیدہ شاہ حسین بخاری کا مزار کراچی میں ہے۔  الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔	• -5

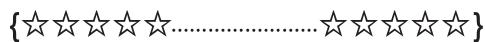
الفاظ	جملے
زرخیز	پنجاب کی زمین زرخیز ہے۔
مرکز	کراچی پاکستان کا تجارتی مرکز ہے۔
فصلیں	پنجاب میں فصلیں زیادہ کاشت کی جاتی ہیں۔
آبادی	آبادی کے لحاظ سے بلوچستان سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔
ریاست	آزاد جموں کشمیر ایک خود مختاری یافت ہے۔

پاکستان کے صوبوں کے بارے میں مختصر تعارف اپنے الفاظ میں لکھیں۔

پاکستان کے مختلف صوبے ہیں، جن کے نام پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا، مُلکت بلستان اور آزاد جموں کشمیر ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے اور رقبے کے لحاظ سے بلوچستان سب سے بڑا صوبہ ہے۔ سندھ کا شہر کراچی، پاکستان کا سب سے بڑا تجارتی مرکز ہے۔ خیبر پختونخوا پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے اور مُلکت بلستان شاملی علاقہ جات کے نام سے جانا جاتا تھا اور اس صوبے کی آمدنی کا زیادہ تر انحصار سیاحت پر ہے۔ آزاد جموں کشمیر پاکستان کے زیر انتظام ایک خود مختاری یافت ہے۔ پاکستان کے مختلف صوبوں میں مختلف زبانیں جیسا کہ پنجابی، پشتو، گجراتی، راجستانی، کشمیری اور پوٹھوہاری بولی جاتی ہے لیکن پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ یہ تمام صوبوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

## الفاظ متصاد

1. درست جواب پر (۷) کا نشان لگائیں۔ لفظ ”اقلیت“ کا متصاد ہے: ۱) اکثریت (ب) ترقی لفظ ”اجلا“ کا متصاد ہے: (الف) اندھیرا (ب) سچ (ج) رخچ (د) دوپہر لفظ ”ڈکٹ“ کا متصاد ہے: (الف) درد (ب) سکھ (ج) رنج (د) تکلیف لفظ ”ویران“ کا متصاد ہے: (الف) جنگل (ب) زرخیز (ج) صحراء (د) آباد لفظ ”خلوت“ کا متصاد ہے: (الف) سکون (ب) جلوت (ج) خوش حالی (د) خاموشی لفظ ”ناراض“ کا متصاد ہے: ۲) راضی (ب) خوش (ج) آباد (د) روانا لفظ ”اجتناعی“ کا متصاد ہے: (الف) بھوم (ب) انفرادی (ج) بھیڑ (د) مجموعی لفظ ”جازی“ کا متصاد ہے: ۳) ناجائز (ب) حرام (ج) بے لوث (د) ناپاک	● -1 -2 -3 -4 -5 -6 -7 -8
--	---



سبق ۲۳

# پیام عمل

## مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: انسان کو کس کی خدمت کرنی چاہیے؟

جواب: انسان کو قوم کی خدمت کرنی چاہیے۔

سوال 2: جموقع پا کر کھوئے گا وہ کیا کرے گا؟

جواب: جموقع پا کر کھوئے گا وہ اشکوں (آنسوؤں) سے من کھوئے گا۔

سوال 3: پتھر کے پانی بننے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ اگر انسان محنت اور ہمت سے کوئی کام کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے مشکل سے مشکل کام بھی نہیاں آسان ہو جاتا ہے۔

سوال 4: جو عمر مفت گنوائے گا وہ آخر میں کیا کرے گا؟

جواب: جو عمر مفت گنوائے گا وہ آخر میں یچھتائے گا۔

سوال 5: شاعر کے مطابق یہ دنیا کیسی جگہ ہے؟

جواب: شاعر کے مطابق دنیا فافی ہے۔

• خالی جگہیں پُر کریں۔

1. گرم قوم کی خدمت کرتا ہے 2. کیوں خوف کے مارے مرتا ہے

3. جوڑھونڈے گا، وہ پائے گا 4. یہ وقت بھی آخر جائے گا

5. تو غافل کب تک سوئے گا

• صحیح جواب کے گرد اڑ رہ لگا گیں۔

6. گر..... کی خدمت کرتا ہے

(الف) اقوام (ب) قبیلے 7. (ج) نسل (د) خاندان

8. اٹھ باندھ کمر کیا:

(الف) کرتا ہے (ب) ڈرتا ہے (ج) مرتا ہے (د) لڑتا ہے

جو عمر میں مفت گنوائے گا وہ آخر کو:

-3

(الف) ہنسے گا (ب) گھر جائے گا (ج) خوش ہو گا

جو موقع پا کر کھوئے وہ ..... منہ دھوئے گا

-4

(الف) دودھ سے (ب) اشکوں سے (ج) خون سے (د) پانی سے

یہ دنیا آخر ..... ہے

-5

(الف) فانی (ب) نیک (ج) بد (د) مکار

درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگاں گے۔

•

x
x
x
x
✓

اٹھ باندھ کر کیا کرتا ہے

-1

کڑاں جو دل میں ٹھانی ہے

-2

تو بے خبر کب تک سوئے گا

-3

کیوں اپنوں کا دم بھرتا ہے

-4

احسان تو کس پر دھرتا ہے

-5

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

•

الفاظ	جملے
قوم	ہمیں قوم کی خدمت کرنی چاہیے۔
خدمت	ہمیں بزرگوں کی خدمت کرنی چاہیے۔
عمل	انسان اپنے عمل سے پہچانا جاتا ہے۔
غافل	انسان کو اپنے اعمال سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔
پتھر پانی بننا	مستحکم ادارے پتھر کو پانی بنادیتے ہیں۔

سبق میں ”پیام عمل“ کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

•

اس نظم میں شاعر قوم کی خدمت کا پیغام دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ملک و قوم کی خدمت کر کے ہم کسی کی ذات پر احسان نہیں کرتے بلکہ یہ ہماری ترقی کا ذریعہ ہے اور غیر وہ کا دم بھر کر یا ان کی خدمت کر کے ہمیں کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا اور نہ ہی ان کا خوف ہماری ہمت کو ختم

کرسکتا ہے لہذا اپنے لیے محنت خود کرو اور موقع قائم کروتا کہ خدا تمہاری مدد کرے کیونکہ

جب تک انسان اپنی مدد آپ نہیں کرتا خدا بھی اس کی مدد نہیں کرتا۔

اگر انسان موقع پا کر کھو دے گا تو رونا دھونا ہی اس کا مقدر بن جائے گا اور جوستی، کاملی کرے گا اور سوکر وقت بر باد کرے گا تو غافل رہ جائے گا۔ یہ دنیا فانی ہے اور اس فانی دنیا سے ہر انسان نے ایک دن کوچ کر جانی ہے لیکن اس سے انسان پریشان نہ ہو بلکہ ہمت کر کے اپنی منزل کی طرف بڑھے اور اگر کام کوٹھان لے گا تو اس کی پتھر جیسی منزل بھی پانی ماند ہو جائے گی لیکن اس کے لیے انسان کو اپنی کمر باندھنی ہوگی اور خدا کی نصرت پر اعتبار رکھنا ہوگا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے محاورات (متلازم الفاظ) لکھیں۔

الفاظ	جملے
لُوڈی	تار، تصاویر، اینٹینا، ڈراما، فلم، خبریں، میز، سوچ
آسان	پرندے، تارے، چاند، سورج، دن، رات، بادل، ہوا
قوم	ذہب، علاقہ، انگریز، جرمون، مسلمان، جرمون، چینی
کتاب	چھاپہ خانہ، عنوان، قیمت، ادب، خلاصہ، مصنف، پبلشرز
بس	کرایہ، سوار یاں، کرایہ نامہ، ڈرائیور، سیٹ، چھٹ

مندرجہ ذیل محاورات کے معنی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات	معنی	جملے
خون پسینہ ایک کرنا	بہت محنت کرنا	مزدور لوگ خون پسینہ ایک کر کے روزی کماتے ہیں۔
باغ باغ ہونا	خوش ہونا	اپنی کامیابی کی خبر سن کر حیدر کا دل باغ باغ ہو گیا۔
دل بھرا آنا	غمگین ہونا	بیوہ کی درد بھری داستان سن کر میر ادل بھر آیا۔
توتا چشم ہونا	بے وفائی کرنا	مبارک کی دوستی پر اعتبار نہ کرنا وہ بڑا طوطی چشم ہے۔
منہ پھٹ	بد زبان	آپ اس سے بالکل بات نہ کریں وہ بڑا منہ پھٹ ہے۔
ڈنکا بجننا	بول بالا ہونا	امیمی دھما کرنے پر پوری دنیا میں ہمارا ڈنکا بچ رہا ہے۔

## رفاءی ادارے

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: سہیل کے اسکول میں کون آیا تھا؟

جواب: سہیل کے اسکول میں رفاءی ادارے کا ایک آفسر آیا تھا۔

سوال 2: رفاءی ادارہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ ادارہ جو لوگوں کی بھلانی کے لیے کام کرے ”رفاءی ادارہ“ کہلاتا ہے۔

سوال 3: رفاءی ادارے کون بناتا ہے؟

جواب: رفاءی ادارے حکومت اور عوام دونوں بناتے ہیں۔

سوال 4: انجمن ہلال احمر کیا ہے اور اس کی تشكیل کیسے ہوئی؟

جواب: انجمن ہلال احمر ایک رفاءی ادارہ ہے۔ اس کا کام غربیوں، بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنا ہے۔

یہ ادارہ اپنی کے ایک شخص نے بنایا تھا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران اس شخص نے دیکھا کہ میدان جنگ میں بہت سے سپاہی زخمی حالت میں دوائی اور مدد کے لیے پکار رہے ہیں مگر ان کی آہ و بکاستنے والا کوئی بھی نہیں تھا۔ وہ سب دیکھ کر پریشان ہوا۔ آخر کار اس نے مصیبت زدہ لوگوں کے لیے ریڈ کراس سوسائٹی تشكیل دی۔ جسے پاکستان میں انجمن ہلال احمر کے نام سے جانا جاتا ہے۔

سوال 5: رفاءی ادارے کون کون سے کام کرتے ہیں؟

جواب: رفاءی ادارے مختلف کام سر انجام دیتے ہیں یہ بچوں کو مفت تعلیم، ہسپتاں میں مریضوں کو مفت علاج اور دویات فراہم کرتے ہیں اور دیہاتوں میں کسانوں کو عام منافع پر زرخ فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا کام سیال، زنسلے، جگ یا ہنگامی حالات میں لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ ادارے عورتوں کی بھلانی کے لیے بھی کام کرتے ہیں۔

خالی جگہیں پر کریں۔

• 1۔ وہ ادارہ جو لوگوں کی بھلانی کے لیے کام کرے رفاءی ادارہ کہلاتا ہے۔

		-2		
	اُبھن ہلال احر بھی ایک رفاهی ادارہ ہے۔	-3		
	ہسپتالوں میں بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔	-4		
	ریڈ کراس کا صدر دفتر جنیوا میں ہے۔	-5		
	۱۹۳۰ء میں ریڈ کراس سوسائٹی نے بچوں کے تحفظ کے لیے الگ شعبہ قائم کیا۔	•		
	صحیح جواب کے گردوارہ لگائیں۔	-1		
	ریڈ کراس سوسائٹی کا ادارہ جس شخص نے بنایا وہ رہنے والا تھا:			
(الف) فرانس کا	(ب) انگلی کا	(ج) جزیری کا	(د) پاکستان کا	-2
	پاکستان میں ریڈ کراس سوسائٹی کا نام ہے:			
(ب)	اُبھن ہلال اصفر	(الف)	اُبھن ہلال اسود	-3
(د)	اُبھن ہلال احر	(ج)	ایڈھی ولیفیئر فاؤنڈیشن	
	ہر لمح کے صدر مقام پر قائم ہے ایک:			
(ب)	صلحی ہسپتال	(الف)	خیراتی ہسپتال	-4
(د)	صومبی ہسپتال	(ج)	صومبی ہسپتال	
	کسانوں کو عام منافع پر قرضے فراہم کرنے والے بینک کو کہتے ہیں:			
(الف)	نیشنل بینک	(ب)	ترقیاتی بینک	-5
(د)	ماہکروفناس بینک	(ج)	زریعہ ترقیاتی بینک	
	گرل گائیڈرز تنظیم ہے:			
(الف)	لڑکوں کے لیے	(ب)	لڑکوں کے لیے	-1
(ج)	بچوں کے لیے	(د)	بڑھوں کے لیے	-2
	درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا شان لگائیں۔			
✓	وہ ادارہ جو لوگوں کی بھلانی کے لیے کام کرے ”رفاهی ادارہ“ کہلاتا ہے۔	-1		
✗	اُبھن ہلال احر ایک بخی ادارہ ہے۔	-2		
✓	اسکول، کالج، یونیورسٹیز، ہسپتال، بینک اور امداد بانی وغیرہ سب رفاهی ادارے ہیں۔	-3		
✗	حکومت نے کسانوں کے لیے الگ بینک قائم نہیں کیے۔	-4		
✓	اپا تنظیم کا مقصد سیاپ، زنگلے، جنگ یا دیگر ہنگامی حالات میں لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔	-5		

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
افسر	افسر کو پنا کام ذمہ داری سے کرنا چاہیے۔
رفاقتی	رفاقتی ادارے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔
مد	ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے۔
منافع	منافع خوروں کی ذخیر اندوڑی کی وجہ سے مہنگائی ہوتی ہے۔
تنظيم	اپنا تنظیم لوگوں کی بھلائی کے لیے کام کرتی ہے۔

سبق ”رفاقتی ادارے“ میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔  
رفاقتی ادارے لوگوں کی بھلائی کے لیے کام کرتے ہیں اور غریبوں، بیماروں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

اجمن ہلال احری ایک رفاقتی ادارہ ہے۔ یہ ادارہ اٹلی کے ایک شخص نے بنایا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں اس شخص نے دیکھا کہ میدان جنگ میں بہت سے سپاہی زخمی حالات میں مدد کے لیے دوسروں کو پکار رہے ہیں۔ مگر ان کی آہ و بکار سننے والا کوئی نہیں اس سب صورتحال کے پیش نظر اس نے ایک ارادہ ریڈ کراس سوسائٹی کے نام سے بنایا۔ جسے پاکستان میں اجمن ہلال احری کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اپا بھی ایک فلاجی تنظیم ہے جو کہ سیلاب، زندگی، جنگ یا ہنگامی حالات میں لوگوں کی خدمت کرتی ہے اور عورتوں کے حقوق اور ان کی بھلائی کے لیے بھی کام کرتی ہے۔  
فلاحی ادارے لوگوں کو مفت تعلیم، مریضوں کو ادویات اور علاج اور دیہی اور شہری علاقوں میں کسانوں اور غریب لوگوں کو آسان اقسام میں قرض فراہم کرتے ہیں اور لوگوں کی فلاخ و بہبود کے لیے کام کرتے ہیں۔

درج ذیل الفاظ کے مقابلہ میں الفاظ لکھیے۔

الفاظ	مقابلہ الفاظ	الفاظ	مقابلہ الفاظ
عمارت	اماٹ	اماٹ	بے باک
حامي	هاي	چارا	چارہ
عاری	آری	مامور	معمور
ڏھن	ڏھن	عَلَم	اَكْلَمْ، عَلَمْ
حلقہ	ٻڪا	حال	ٻلآل

• متشابہ الفاظ کو ان کے درست معانی سے ملائیں:

الفاظ		الفاظ
عرض	چوراٹی فریاد زمین معمول جدائی مکان گھلننا، مانا امیری	ارض آم اثر نالا ہال ہل امارت حجر
عام	اپنے بے کاری ایک پھل کیفیت پتھر نمایا کا وقت شان بڑا کمرا	
عصر		
نالہ		
حال		
حل		
عمارت		
بھر		

## ملا نصر الدین کی عقل مندی

### مشق

• دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

سوال 1: ملا نصر الدین کون تھا اور کیا کام کرتا تھا؟

جواب: ملا نصر الدین ترکی کا ایک مشترہ تھا اور یہ لوگوں کی اصلاح اور تفریح کے لیے بے وقوف بنا رہتا تھا۔

سوال 2: ملا نصر الدین کے پڑوس میں کون رہتا تھا؟

جواب: ملا نصر الدین کے پڑوس میں ایک مال دار یہودی رہتا تھا۔

سوال 3: ملا نصر الدین نے یہودی کو سزادی نے کی کیا ترکیب نکالی؟

جواب: ملا نصر الدین نے یہودی کو سزادی نے کے لیے ایک صحیح نماز پڑھ کر زور زور سے دعا مانگی شروع کر دی کہ یا اللہ اگر تو مجھے ایک ہزار اشتر فیاں کی ایک تھیلی بھیج دے تو میں اسے محتاجوں میں دے دوں گا لیکن اس میں سے ایک اشرفتی بھی کم ہوئی تو میں قبول نہ کروں گا۔

یہودی نے دعا سنی تو ملا کی ایمان داری آزمائی جا چکی اور تھیلی میں نوسنانا نوے اشرفیاں بھر کر ملا کے صحن میں پھینک دی۔ ملانے تھیلی اٹھائی تو ایک اشرفتی کم تھی۔ اس نے کہا یا اللہ میں تیراشنرا ادا کرتا ہوں کہ تو نے میری دُعا قبول کر لی، ایک اشرفتی کم ہے تو کیا ہوا۔ وہ پھر بھی دے دینا۔ یہودی بھاگتا ہوا ملا کے پاس آیا اور کہا تم نے مجھے دھوکا دیا۔ تم نے تو کہا تھا کہ اگر ایک اشرفتی بھی کم ہو تو تم اشرفیاں لینے والے ہیں، اس پر ملانے کہا کہ تو کون ہوتا ہے مجھ سے یہ پوچھنے والا یہ تو میرے خدا نے مجھے دیں۔ یہودی اپنی شکایت لے کر قاضی کے پاس گیا تو قاضی کے قیصلے کے بعد یہودی روتا پیٹنا نصر الدین کے گھر پہنچا اور منت سماجت کی تو ملانے اسے ۱۲ اشرفیاں اس وعدے پر دیں کہ وہ ان میں سے آدھی اشرفیاں غریبوں میں بانٹ دے گا اور آئندہ بھی ناداروں کی مدد کرے گا۔

سوال 4: ملا نصر الدین نے کس بات پر خدا کا شکردا کیا؟

جواب: ملانے اشرفیاں ملنے پر خدا کا شکردا کیا۔

سوال 5: ملا نصر الدین کن شرائط پر یہودی کے ساتھ قاضی کے پاس چلنے کے لیے تیار ہوا؟

جواب: ملا نصر الدین نے یہودی سے کہا کہ مجھے اچھے کپڑے اور اچھی سواری لادو، تو ہی میں قاضی کے پاس تمہارے ساتھ جاؤں گا۔

<p>• خالی جگہیں پُر کریں۔</p> <p>-1 ملناصر الدین ترکی کا ایک مسخرہ تھا۔</p> <p>-2 ہمارے ہاں ملا دوپیازہ اور شیخ چلی کے لطیفے مشہور ہیں۔</p> <p>-3 ملناصر الدین نہایت عقل مند اور عالم فاضل شخص تھا۔</p> <p>-4 ملناصر الدین کے پڑوس میں ایک مال دار یہودی رہتا تھا۔</p> <p>-5 ایک روز ملناصر الدین صبح سویرے نماز پڑھ کر زور زور سے دعا مانگنے لگا۔</p> <p>• صحیح جواب کے گرد دائرہ لگا گئیں۔</p> <p>-1 ملناصر الدین نے دعا مانگی: ”یا اللہ! مجھے..... اشرفیوں کی ایک تھیلی بھیج دے۔“</p> <p>(الف) ایک سو      (ب) پانچ سو      (ج) ایک ہزار      (د) ایک لاکھ</p> <p>-2 یہودی نے ملناصر الدین کی دعا سنی تو سوچا کہ ملانا پھر تاہے بڑا:</p> <p>(الف) عالم      (ب) فاضل      (ج) ایمان دار      (د) بہادر</p> <p>-3 یہودی نے تھیلی میں اشرفیاں بھریں:</p> <p>(الف) ایک سو نانوے      (ب) دو سو نانوے</p> <p>(ج) پانچ سو نانوے      (د) نو سو نانوے</p> <p>-4 ملناصر الدین کے لطیفے بڑے مزے لے کر بیان کیے جاتے ہیں:</p> <p>(الف) ایران میں      (ب) ترکی میں      (ج) شام میں      (د) عراق میں</p> <p>یہودی نے ملا کے حوالے کر دیا اپنا:</p> <p>(الف) گھوڑا      (ب) گدھا      (ج) طوطا      (د) خچر</p> <p>• درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگا گئیں۔</p>	<p>بوستان اردو و فلم کلاس</p>
✗	-1 ملناصر الدین ایران کا ایک مسخرہ تھا۔
✓	-2 ملناصر الدین لوگوں کی اصلاح اور ترقی کے لیے بے قوف بنا رہتا۔
✗	-3 ملناصر الدین کے پڑوس میں ایک ہندو رہتا تھا۔
✗	-4 یہودی بہت سختی اور بہادر تھا۔
✓	-5 یہودی سیدھا قاضی کی عدالت میں گیا اور ملا کے خلاف مقدمہ دائر کروادیا۔

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
مسخرہ	مسخرہ سرکس میں لوگوں کو ہنساتا ہے۔
عام	ملا نصر الدین ایک عالم تھا۔
مفلس	اچھے دوستوں کو ان کی مفلسی کی بنا پر نہ چھوڑو۔
ترکیب	ملانے یہودی کو سبق سکھانے کی ترکیب سوچی۔
شرط	سودا گرنے والگنا سود کی شرط پر کسان کو مال دیا۔

- سبق ”ملا نصر الدین کی عقلمندی“، میں جو کچھ بتایا گیا ہے، اُسے اپنے لفظوں میں لکھیں۔

”ملا نصر الدین کی عقلمندی“، سبق میں ملا نصر الدین کی یہودی کو سزادینے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

ملانے اللہ تعالیٰ سے دعائیگی کہ خدا! مجھے ایک ہزار اشرفیاں دے تو میں یہ محتابوں کو دے دوں گا لیکن اگر ایک بھی اشرفی کم ہوئی تو میں قبول نہ کروں گا۔ یہودی نے ملا کی ایمانداری آزمائے کے لیے نوسنانا نوے اشرفیاں اس کی صحن میں پھیلک دی۔ ملانے اشرفیاں اٹھا کر گئیں، تو خدا کا شکردا کیا کہ تو نے میری دعا قبول فرمائی، کوئی بات نہیں جو ایک اشرفی کم دی جب ہو گی توبت دینا۔ یہودی نے غصے میں اسے کہا کہ تو نے مجھے دھوکا دیا ہے تو نے کہا تھا کہ ایک بھی اشرفی کم ہوئی تو میں قبول نہ کرو گا، اس پر ملانے اسے غصے میں کہا کہ تم کون ہوئے ہو مجھ سے سوال کرنے والے، مجھے یہ اشرفیاں میرے خدا نے دی ہیں۔ یہودی مقدمہ لے کر قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا اور اسے سارا ماجہہ بتایا اس پر قاضی کو بلوایا۔

ملانے یہودی سے کہا کہ اگر تم مجھے اچھے کپڑے اور سواری دو گے تو ہی میں قاضی کے پاس جاؤں گا اس پر یہودی نے اپنا بالا اس اور گھوڑا اسے دے دیا اور قاضی نے مقدمے کے دلائل سن کر ملا کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

یہودی روتا دھوتا ملا کے گھر گیا تو ملانے اس وعدے پر اس کی اشرفیاں اسے واپس کر دی کہ ان میں سے آدھی اشرفیاں وہ غریبوں کو دے گا اور آیندہ بھی ناداروں کی مدد کرے گا۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملے
مثالی	طالب علمِ محنت سے مثالی طلبہ میں شمار ہو سکتا ہے۔
تفریح	تفریح کے ذریعے انسان تروتازہ ہو جاتا ہے۔
افسانہ	افسانہ نویس افسانہ لکھتا ہے۔
منتخب	منتخب کردہ لوگ پارلیمنٹ میں ہماری بہتری کے لیے کام کرتے ہیں۔
طریقہ عمل	اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے انسانی زندگی کا طریقہ عمل بہل ہو جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل عبارت غور سے پڑھیں۔

صحیح نیزی کا مطلب ہے صحیح جلد اٹھنا۔ صحیح نیزی کے بے شمار فوائد ہیں۔ صحیح نیزی ایک بہت اچھی عادت ہے۔ رات کو جلد سونا اور صحیح کو جلد اٹھنا صحت کے لئے بہت فائدہ مندرجہ ہوتا ہے۔ صحیح کے وقت موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے اور ہر طرف ٹھنڈی ٹھنڈی پر کیف ہوا چل رہی ہوتی ہے اور ارڈر گرد کا ماحول بہت پر سکون ہوتا ہے۔ صحیح کی تازہ اور خالص ہوا میں سانس لینے سے ہمارا جسم تروتازہ ہو جاتا ہے۔ ہم سارا دن ہشاش بشاش رہتے ہیں اور ذہنی طور پر سکون محسوس کرتے ہیں۔ صحیح کا وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت کا وقت ہوتا ہے۔ صحیح جلد اٹھ کر ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکتے ہیں اور وقت پر نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ صحیح جلد اٹھ کر ہم اپنے کام وقت پر شروع کر سکتے ہیں اور جلد اپنے کاموں سے فارغ ہو سکتے ہیں۔ اس سے وقت کی بچت بھی ہوتی ہے۔ مسافر صحیح جلد اٹھ کر اپنا سفر شروع کر سکتے ہیں اور اس طرح وقت پر اپنی منزل مقصود پر پہنچ سکتے ہیں۔ کسان صحیح اٹھ کر اور کھیتوں میں جا کر اپنے کام جلد ختم کر سکتے ہیں۔ صحیح کا موسم اور ماحول چونکہ بہت پر سکون ہوتا ہے اور انسان ذہنی طور پر سکون محسوس کرتا ہے۔ اس لیے طالب علم کو چاہیے کہ وہ صحیح اٹھ کر سبق یاد کرے۔ صحیح کے وقت سبق جلد یاد ہو جاتا ہے اور دیر تک نہیں بھولتا۔ صحیح اٹھ کر سبق یاد کر کے اور اچھی طرح ذہن نشین کر کے ایک طالب علم امتحان میں اچھی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ
اصلاح	بہبود	طریقہ	ڈھنگ
بے موقع	بے محل	لا پرواہی	بے نیازی
لائق	حوال	کمزور	حقیر
گھر	خانماں	بجھش	مغفرت
ششیر	تنغ	گھٹانا	خسارہ
رسوائی	ذلت	حرارت	تپش

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ
فطرت	عادت	سویر	صحیحیزی
اطمینان بخش	پرسکون	جا گنا	اٹھنا
فرصت	فارغ	چاک و چوبند	ہشاش بشاش

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ
دیر	جلد	گرم گرم	ٹھنڈی ٹھنڈی
شام	صح	بای	تازہ
ناکامیاب	کامیابی	شروع	ختم

